

12 بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

کے پی ایم جی تاخیر ہادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومونٹ روڈ
کراچی

ارنٹ اینڈ ایک فورڈ روڈ سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا
بیومونٹ روڈ
پی او باکس 15541
کراچی

حصہ داروں کو آزاد ڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (دی بینک) اور اس کے ذیلی اداروں، ایس پی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) مل کر ”گروپ“ کے مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے شعبہ اجراء شعبہ بینکاری کی مجموعی بیلنس شیٹس، مجموعی نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے مجموعی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے مجموعی گوشوارے اور نقد کے مجموعی بہاؤ کے گوشوارے پر مشتمل ہے جبکہ اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کا خلاصہ اور دیگر تشریحی نوٹس بھی دیے گئے ہیں۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ زیر نظر مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور کرنسی نوٹوں و سکوں، سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے جو بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری کے لیے پیش کردہ مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر بالترتیب 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی ہیں۔ اور ایسے مناسب داخلی کنٹرولز نافذ کرے کہ مجموعی مالی گوشوارے غلط بیانی سے پاک رہیں، چاہے وہ دھوکہ دہی کی وجہ سے ہو یا غلطی سے۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مجموعی مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچنے وقت آڈیٹرز ادارے میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی

گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں گوشواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

رائے

ہماری رائے میں مجموعی مالی گوشواروں میں بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی 30 جون 2012ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح و مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور کرنسی نوٹوں و سکوں، سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے جو بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری کے لیے پیش کردہ مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر بالترتیب 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 کے مطابق ہے۔

کے پی ایم جی تاخیر ہادی اینڈ کمپنی

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کراچی

محمد محمود حسین

آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

ارنلٹ اینڈ ٹیک فورڈر ہوڈز سیدات حیدر

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

کراچی

عمر چغتائی

آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

بتاریخ: 5 اکتوبر 2012ء

بینک دولت پاکستان - شعبہ اجرا
مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2010ء	2011ء (روپے '000 میں)	2012ء	نوٹ	
				اثاثہ جات
219942435	267969374	313,077,419	5	بینک میں زیر تحویل سونے کے ذخائر
2,373,520	2,225,301	1,814,196	6	مقامی کرنسی - سکے
1094012634	1288780274	1038341770	7	بیرونی کرنسی کے ذخائر
13,171,542	75464270	4994808	8	مختص غیر ملکی بیلنسز
107,537,965	102,188,403	91,334,177	9	آئی ایم ایف کے اسٹیش ڈرائنگ رائٹس
1,437,038,096	1,736,627,622	1,449,562,370		
15,054	16,392	17,104	10	آئی ایم ایف کے کوٹے کے تحت ریزرو کی قسط
30,845,284	63,660,336	112,898,648	11	دوبارہ فروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے وثیقہ جات
3,936,712	586,181	12,744,407	20.2	حکومتوں کے جاری کھاتے
1,185,769,479	1,387,263,881	1,827,251,187	12	سرمایہ کاریاں
396,826,685	385,191,976	340,046,025	13	قرضے، ایکسچینج کے بل اور کمرشل پیپرز
4,805,488	5,652,991	6,311,529	14	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
5,829,001	6,312,679	6,797,433	15	حکومت بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) پر واجب الادا قومی
17,977,317	24,722,358	23,450,893	16	املاک و آلات
47,758	21,495	30,882	17	غیر محسوس اثاثہ جات
5,843,255	8,073,692	6,024,442	18	دیگر اثاثہ جات
3,088,934,129	3,618,129,603	3,785,134,920		مجموعی اثاثہ جات
				واجبات
1,377,277,470	1,599,833,487	1,776,962,388	19	جاری کردہ بینک نوٹ
589,249	780,155	587,542		قابل ادائیگی بل
42,584,981	217,968,067	148,815,907	20	حکومتوں کے جاری کھاتے
23,116,035	-	12,240,388	21	باز خریداری کے وعدے پر فروخت شدہ تمسکات
289,566,182	349,426,939	396,172,467	22	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
196,137,052	189,162,447	153,534,625	23	دیگر امانتیں دکھاتے
694,770,558	732,764,340	656,185,305	24	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
32,678,317	36,670,597	107,523,858	25	دیگر واجبات
2,656,719,844	3,126,606,032	3,252,022,480		
16,062,292	19,393,880	21,457,079	26	موخر واجبات - عملے کی ریٹائرمنٹ پر مبنی فوائد

بینک دولت پاکستان - شعبہ اجرا
مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2010ء	2011ء	2012ء		
(روپے '000 میں)			نوٹ	
59,430	59,430	-		دیہی مالکاری وسائل مرکز کو کپیٹل گرانٹ
-	-	67,281		وقف فنڈ
17,718	-	-		موخر آمدنی
2,672,859,284	3,146,059,342	3,273,546,840		مجموعی واجبات
416,074,845	472,070,261	511,588,080		خالص اثاثے
100,000	100,000	100,000	27	نمائندہ اجزا
149,206,231	177,044,238	175,944,238	28	شیر کپیٹل
27,838,007	-	-		ذخائر
177,144,238	177,144,238	176,044,238		غیر حاصل شدہ منافع
220,183,593	268,947,619	309,565,438	29	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع
18,747,014	25,978,404	25,978,404	16.2	املاک اور آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم
416,074,845	472,070,261	511,588,080		مجموعی ایکویٹی
			30	متوقع اخراجات اور وعدے

ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی سیکشن 26(1) کے تحت شعبہ اجرا کے واجبات کے خلاف خصوصی طور پر نشان زد بینک کے اثاثوں کی تفصیلات ان مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں دی گئی ہیں۔

منسلک نوٹس ایک تا 47 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
مجموعی نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2011ء	2012ء	نوٹ	
(روپے '000 میں)			
215,741,094	236,276,844	31	ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع
13,393,884	11,338,230	32	منہا، سودی مارک اپ اخراجات
202,347,210	224,938,614		
1,958,328	1,952,783	33	آمدنی بطور کمیشن
1,927,333	42,827,638	34	زرمبادلہ پر منافع - خالص
11,923,782	15,697,821		منافع منقسمہ آمدنی
(11,598,617)	9,033,651	35	دیگر جاری آمدنی - خالص
(368,071)	(123,761)	36	دیگر آمدنی خالص
206,189,965	294,326,746		
4,575,741	5,689,829	37	منہا، براہ راست جاری اخراجات
4,210,424	5,953,743	38	کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات
15,667,599	20,159,546	39	ایجنسی کمیشن
			عمومی انتظامی و دیگر اخراجات
(510,848)	-		تموین/ (تموین کا استرداد) برائے
1,106,326	1,885,143	25.2.2	قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثہ جات
84,162	(59,212)	12.3	دعوے
80,823	(102,415)	25.2.1.1	سرمایہ کاری کی قدر میں کمی
760,463	1,723,516		دیگر مشکوک اثاثہ جات
25,214,227	33,526,634		
180,975,738	260,800,112		

سال کا منافع

منسلک نوٹس ایک تا 47 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقادر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2011ء 2012ء
(روپے '000 میں)

180,975,738 260,800,112

سال کا منافع
دیگر جامع آمدنی

48,764,026	44,962,441
7,231,390	-
55,995,416	44,962,441
236,971,154	305,762,553

سونے کے ذخائر میں غیر حاصل شدہ اضافہ
املاک اور آلات کی نو قدر پیمائی پر فاضل

سال کی مجموعی جامع آمدنی

منسلکہ نوٹس ایک تا 47 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان
نقدی آمدورفت کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2011ء	2012ء	نوٹ	
(روپے '000 میں)			
175,546,493	255,268,546	40	آپریٹنگ سرگرمیوں سے نقدی آمدورفت سال کا منافع: غیر نقد اجزاء سے قبل، اثاثوں میں (اضافہ) / کمی
(65,183)	(59,871)		زرمبادلہ کے ذخائر جو نقد اور نقد کے مساویوں میں شامل نہیں
(1,338)	(712)		کوٹہ اعطیات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والی ریزرو کی قسط
(32,815,052)	(49,238,312)		باز فروخت کی شرط پر خریدے گئے تمسکات
(201,495,208)	(440,024,845)		سرمایہ کاریاں
12,145,558	45,145,951		قرضے اور ایکسیج بل
(552,726)	(413,988)		ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے اور بھارت و بنگلہ دیش کی حکومت کے ذمے بقایا رقوم
(2,230,437)	2,049,250		دیگر اثاثے
(225,014,386)	(442,542,527)		
(49,467,893)	(187,273,981)		
222,593,148	177,134,499		واجبات میں اضافہ / (کمی)
190,906	(192,613)		جاری کردہ بینک نوٹ
178,692,249	(81,455,990)		قابل ادائیگی بلز
(23,116,035)	12,240,388		حکومتوں کے جاری کھاتے
59,860,757	46,745,528		باز فروخت کی شرط پر خریدے گئے تمسکات
(6,974,605)	(35,627,822)		بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں
37,993,782	(76,579,035)		دیگر امانتیں اور کھاتے
181,440	7,999,489		آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
469,421,642	50,264,444		دیگر واجبات
419,953,750	(137,009,537)		
			آپریٹنگ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والا خالص نقد / (استعمال)
			سرمایہ کاری سرگرمیوں سے ملنے والی رقوم

بینک دولت پاکستان
نقد کی آمد و رفت کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2011ء	2012ء	نوٹ
(روپے '000 میں)		
(2,783,859)	(6,695,854)	ریٹائرمنٹ کے بنی فٹس اور ملازمین کی غیر حاضری مع معاوضہ کی ادائیگی
6,350	96,751	سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی رقم
11,923,782	15,697,821	حاصل شدہ منافع منقسمہ
(574,643)	(335,749)	معینہ سرمایہ اخراجات
83,984	28,998	املاک و آلات سے حاصل ہونے والی رقم
8,655,614	8,791,967	سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی خالص رقم
		مالکاری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی رقم
(176,999,995)	(204,000,000)	وفاقی حکومت کو ادا کردہ فاضل منافع
(10,000)	(10,000)	اداشدہ منافع منقسمہ
(177,009,995)	(204,010,000)	مالکاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقم
251,599,369	(332,227,570)	سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں اضافہ / (کمی)
1,216,382,923	1,467,982,292	سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساویے
1,467,982,292	1,135,754,722	سال کے خاتمے پر نقد اور نقد کے مساویے
		منسلک نوٹس ایک تا 47 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

41

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالمتقندر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

بینک دولت پاکستان مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹس 30 جون 2012ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 گروپ ذیل پر مشتمل ہے:

1.1.1 بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے مالیاتی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہو سکتی ہیں:

- زری پالیسی نافذ کرنا
- کرنسی کا اجرا
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین ال بینک چھتائی نظام کی تنظیم و انتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ماخوذیات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید و فروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.1.2 بینک کے ذیلی اداروں اور ان کی سرگرمیوں کی نوعیت کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

(الف) ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن۔ مکمل ملکیت کا ذیلی ادارہ:

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن ("دی کارپوریشن") کا قیام ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کے تحت پاکستان میں عمل میں آیا اور اس نے اپنے آپریشنز 2 جنوری 2002ء سے شروع کیے۔ اس کے ذمہ بعض لازمی و انتظامی فرائض اور ایسی سرگرمیوں کی انجام دہی ہے جو اسٹیٹ بینک کی طرف سے پبلک ڈیلنگ سے متعلق ہیں۔

(ب) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ۔ مکمل ملکیت کا ذیلی ادارہ:

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ ("دی انسٹی ٹیوٹ") کا قیام پاکستان میں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت عمل میں آیا تھا اور گارنٹی کے لحاظ سے یہ لمیٹڈ کمپنی ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور اس سے ملحقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت کی فراہمی میں مصروف ہے۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندر گروڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 جامع مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی فنکشنل اور پریزنٹیشن کرنسی ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ جامع مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے نوٹ نمبر 4.2، 4.3، 4.5، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی ہیں، کی شکلوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے ذریعے حاصل اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 تا آئی اے ایس 38 کی منظوری دی ہے۔ جہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شکلیں آئی اے ایس کی شکلوں سے مختلف ہیں وہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شکلوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

ذیلی ادارے وہ ہیں جنہیں بینک کنٹرول کرتا ہے۔ کنٹرول اس وقت وجود میں آتا ہے جب بینک کے پاس کسی ایک ادارے کی مالی و آپریٹنگ پالیسیوں کا نظم و نسق چلانے کا اختیار ہوتا کہ ان سرگرمیوں سے فائدہ اٹھایا جاسکے۔ ذیلی اداروں کے مالی گوشواروں کو اس تاریخ سے جامع مالی گوشواروں میں شامل کیا گیا ہے جس سے کنٹرول شروع ہوتا ہے اور جس تاریخ پر ختم ہو جاتا ہے۔

جامع مالی گوشواروں میں اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مالی گوشواروں کو مجموعی طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ذیلی اداروں کے مالی گوشواروں کو سطر بہ سطر بنیادوں پر جامعیت دی گئی ہے۔

گروپ کے اندر تمام اہم بقایا رقوم اور لین دین کو ختم کر دیا گیا ہے۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زر مبادلہ کے ذخائر، آئی ایم ایف کے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس، بعض سرمایہ کاریاں اور بعض املاک و آلات، جن کا حوالہ متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں۔

3.2 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

جامع مالی گوشواروں کی تیاری بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور بینک نوٹوں، سکوں، سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور آئی ایم ایف سے لین دین اور بقایا رقوم کی پالیسیوں کے مطابق ہیں جنہیں بالترتیب نوٹ 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کیا گیا ہے اور یہ بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور شدہ ہیں، کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ جات و واجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو دریں حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات و واجبات، آمدنی و اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہو رہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہو رہی ہو۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیاں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 4.2، 4.3، 4.6 اور 4.17 میں بیان کی گئی ہیں، جو بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے اطلاق کے بارے میں انتظامیہ کے فیصلے جو جامع مالی گوشواروں اور تخمینوں پر قابل ذکر اثر ڈال سکتے ہیں اور جو آئندہ برسوں میں فیصلوں کو متاثر کر سکتے ہوں، انہیں ذیل میں دیا گیا ہے:

3.2.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر تموین

گروپ قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر تموین کے لیے اپنے قرضہ جاتی جز دان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ قرض گیروں کے توقعات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں تموین کی رقم میں مطابقت ضروری ہو جاتی ہے۔

3.2.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرر رسانی کا تعین گروپ اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کمی کا رجحان جاری رہے۔ اس میں خاصی اور طویل عرصے تک کی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فیصلہ کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ اس و شیٹے کی قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔ مزید برآں، امپیرمنٹ اس صورت میں حاصل ہو سکتی ہے جب سرمایہ کاری کی مالی صحت، صنعت و شعبہ جاتی کارکردگی، ٹیکنالوجی میں تبدیلی اور آپریشنل اور نقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

3.2.3 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

گروپ غیر ماخوذ یا مالی اثاثوں کی درجہ بندی معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت سے کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرتے وقت گروپ کسی و شیٹے کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اور اہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

3.2.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی حسابات کے نوٹ 39.2 میں بیان کیا گیا ہے۔

3.2.5 املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقیہ قدر

املاک اور آلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ مینجمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

3.3 اکاؤنٹنگ معیارات، بہتری / ترامیم جو ابھی تک موثر یا متعلق نہیں ہیں۔

ذیل میں دیے گئے اکاؤنٹنگ معیارات / اضافے / ترامیم کا اطلاق ذیل میں دی گئی تاریخوں سے ہو رہا ہے:

معیارات / اضافے

آئی اے ایس - 1 مالی گوشواروں کی پیش کاری - جامع آمدنی کی پیش کاری	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس - 12 - انکم ٹیکسز (ترمیم) - مذکورہ اثاثوں کی بازیابی	یکم جنوری 2012ء
آئی اے ایس - 19 - ملازم کے فوائد - ترمیم شدہ	یکم جنوری 2013ء
آئی اے ایس - 32 زائل مالی اثاثے اور مالی واجبات (ترمیم)	یکم جنوری 2014ء

گروپ کو توقع ہے کہ اوپر دی گئی تشریحات اور نظر ثانی شدہ قواعد پر عملدرآمد سے ابتدائی اطلاق کی مدت میں بینک کے مالی گوشواروں پر قابل ذکر اثر نہیں پڑے گا۔ سوائے آئی اے ایس 19 ملازمین کو حاصل فوائد اور مالی گوشواروں کی پیش کاری اور کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں بعض تبدیلیوں اور یا اضافے کے۔ اہم تبدیلیوں کو ذیل میں دیا گیا ہے:

فوائد کے واضح منصوبوں کے لیے، بیمہ کے فوائد اور نقصانات (جیسے کوریڈور طرز فکر) کی شناخت کو ہٹا دیا گیا ہے۔ نظر ثانی کے مطابق بیمہ کے فوائد اور نقصانات کو اس وقت جامع آمدنی میں شمار کیا جاتا ہے جب وہ لاگو ہوں۔ نفع و نقصان میں ریکارڈ کی جانے والی رقوم حالیہ اور ماضی کی خدمت کی لاگوں، چکتائی پر فائدے اور نقصانات اور خالص سودی آمدنی (اخراجات) تک محدود ہوتے ہیں۔ خالص واضح حاصل فوائد کے اثاثے (واجبات) کو دیگر جامع آمدنی میں شامل کیا جاتا ہے، جس کے بعد جامع آمدنی کے گوشوارے میں فوری طور پر کوئی تبدیلی نہیں کی جاتی۔

واضح فوائد کے منصوبوں کے اکتشافات کے مقاصد کو نظر ثانی شدہ معیار میں کوائف ظاہر کرنے کی نئی یا نظر ثانی شدہ شرائط کے ساتھ مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے۔ کوائف کی ان نئی شرائط میں واضح حاصل فوائد کی حساسیت کی مقداری معلومات سے لے کر بیمہ کے ہر خاص مفروضے میں معقول مکمل تبدیلی شامل ہیں۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں جو اکاؤنٹنگ پالیسیاں اختیار کی گئی ہیں وہ ان کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جن پر 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والی سال کے لیے بینک کے مالی گوشواروں کی تیاری میں عمل کیا گیا ہے، علاوہ ان تبدیلیوں کے جنہیں مالی گوشوارے کے نوٹ نمبر 4.1.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

4.1.1 مالی گوشواروں کی پیش کاری میں بینک نے جس مشق کو اختیار کیا ہے، اس کے لحاظ سے اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی

اسٹیٹ بینک ایکٹ، 1956ء کی سیکشن 26(1) میں کہا گیا ہے کہ بینک کی جانب سے بینک نوٹوں کا اجرا شعبہ اجرا کرے گا اور شعبہ اجرا کے اثاثے کسی واجبات کی ذیل میں نہیں آئیں گے، ماسوائے شعبہ اجرا کے واجبات کے۔ اس سے قبل بینک، اپنے اجرا اور بینکاری کے شعبوں کے اثاثوں اور واجبات کی پیش کاری الگ الگ بیننس شیٹ میں کرتا تھا۔ اس ضمن میں بینک نے اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کی ہے اور شعبہ اجرا و بینکاری کی ایک مشترکہ بیننس شیٹ پیش کی ہے۔ اس تبدیلی کو ماضی کی تبدیلی شمار کیا جاتا ہے۔ یعنی سب سے ابتدائی مدت کی بیننس شیٹ کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے جیسے مذکورہ بالا تبدیلی کا ہمیشہ سے اطلاق کیا جاتا تھا اور جہاں ضرورت ہو بیننسز کو ماضی کے لحاظ سے دوبارہ بیان کیا گیا ہے۔ بینک کے اثاثے جنہیں شعبہ اجرا کے واجبات میں خاص طور پر نشان زد کیا گیا ہے، انہیں ان غیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ 19.1 میں ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔

اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی نے مالی گوشواروں کی پیش کاری پر ذیل میں دیے گئے اثرات مرتب کیے ہیں۔

2012ء				مالی گوشوارے کا لائن جز
مستزکہ بیلنس شیٹ	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بیلنس شیٹ	شعبہ اجرائی بیلنس شیٹ	
(روپے '000 میں)				
				اثاثے
313,077,419	-	-	313,077,419	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
1,814,196	-	-	1,814,196	مقامی کرنسی - سکے
-	(160,156)	160,156	-	مقامی کرنسی
1,038,341,770	-	678,160,942	360,180,828	زرمبادلہ کے ذخائر
4,994,808	-	4,994,808	-	زرمبادلہ کے نشان ڈوبیلنسز
91,334,177	-	84,188,177	7,146,000	عالمی زری فنڈ کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
17,104	-	17,104	-	آئی ایم ایف کے ساتھ کوٹہ انتظامات کے تحت ریزرو کی قسط
112,898,648	-	112,898,648	-	بازر وخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات
12,744,407	-	12,744,407	-	حکومتوں کے جاری کھاتے
1,827,251,187	-	738,737,115	1,088,514,072	سرمایہ کاریاں
339,967,525	-	339,967,525	-	قرضے، ایڈوانسز اور ہنڈی
78,500	-	-	78,500	ہنگامہ دہش کی تحویل میں کمرشل وثیقہ جات
340,046,025	-	339,967,525	78,500	قرضے، ایڈوانسز، ہنڈی اور کمرشل وثیقہ جات
4,016,051	-	-	5,584,810	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثہ جات
789,437	-	-	726,719	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو معاہدہ کرنے والے نوٹس
6,311,529	-	-	6,311,529	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
6,797,433	-	6,797,433	-	بھارت اور ہنگامہ دہش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں سے قابل وصولی بیلنسز
23,450,893	-	23,450,893	-	املاک و آلات
30,882	-	30,882	-	غیر محسوس اثاثے
6,024,442	-	6,024,442	-	دیگر اثاثے
3,785,134,920	(160,156)	2,008,172,532	1,777,122,544	مجموعی اثاثے

2012ء				
مشتزکہ بیلنس شیٹ	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بیلنس شیٹ	شعبہ اجرائی کی بیلنس شیٹ	مالی گوشوارے کا لائن جز
(روپے '000 میں)				

1,776,962,388	(160,156)	-	1,777,122,544
587,542	-	587,542	-
148,815,907	-	148,815,907	-
12,240,388	-	12,240,388	-
396,172,467	-	396,172,467	-
153,534,625	-	153,534,625	-
656,185,305	-	656,185,305	-
107,523,858	-	107,523,858	-
21,457,079	-	21,457,079	-
67,281	-	67,281	-
3,273,546,840	(160,156)	1,496,584,452	1,777,122,544

511,588,080	-	511,588,080	-
-------------	---	-------------	---

100,000	-	100,000	-
175,944,238	-	175,944,238	-
309,565,438	-	309,565,438	-
25,978,404	-	25,978,404	-
511,588,080	-	511,588,080	-

واجبات

زیر گردش بینک نوٹ

قابل ادائیگی بلز

حکومتوں کے جاری کھاتے

دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت تمسکات

بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں

دیگر امانتیں و کھاتے

آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی

دیگر واجبات

مؤخر واجبات - اسٹاف کو حاصل ریٹائرمنٹ فوائد

وقف فنڈ

مجموعی واجبات

خالص اثاثے

نمائندہ اجزا

شیر کمپنیل

ذخائر

سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ

املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم

مجموعی ایکویٹی

2011ء				
مشتکر بینکس شیٹ (نظر ثانی شدہ)	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بینکس شیٹ	شعبہ اجرا کی بینکس شیٹ	مالی گوشوارے کا لائن جز
(روپے '000 میں)				

اثاثے

267,969,374	-	-	267,969,374	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
2,225,301	-	-	2,225,301	مقامی کرنسی - سکے
-	(154,558)	154,558	-	مقامی کرنسی
1,288,780,274	-	888,392,762	400,387,512	زرمبادلہ کے ذخائر
75,464,270	-	75,464,270	-	زرمبادلہ کے نشان ذہینسز
102,188,403	-	95,318,553	6,869,850	عالمی زری فنڈ کے اسٹیشن ڈرائنگ رائٹس
16,392	-	16,392	-	کوڈ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط
63,660,336	-	63,660,336	-	بازروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات
586,181	-	586,181	-	حکومتوں کے جاری کھاتے
1,387,263,881	-	470,459,364	916,804,517	سرمایہ کاریاں
385,113,476	-	385,113,476	-	قرضے، ایڈوانسز اور ہنڈی
78,500	-	-	78,500	بگلدیش کی تحویل میں کمرشل وثیقہ جات
385,191,976	-	385,113,476	78,500	قرضے، ایڈوانسز، ہنڈی اور کمرشل وثیقہ جات

4,016,051	-	-	4,825,442	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
789,437	-	-	827,549	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثے ظاہر کرنے والے بھارتی نوٹس
5,652,991	-	-	5,652,991	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے

6,312,679	-	6,312,679	-	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا بینسز کی رقم
24,722,358	-	24,722,358	-	املاک و آلات
21,495	-	21,495	-	غیر محسوس اثاثے
8,073,692	-	8,073,692	-	دیگر اثاثے
3,618,129,603	(154,558)	2,018,296,116	1,599,988,045	کل اثاثے

2011ء				
مستزک بیلنس شیٹ (نظر ثانی شدہ)	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بیلنس شیٹ	شعبہ اجرائی بیلنس شیٹ	مالی گوشوارے کا لائن جز
(روپے '000 میں)				

1,599,833,487	(154,558)	-	1,599,988,045
780,155	-	780,155	-
217,968,067	-	217,968,067	-
349,426,939	-	349,426,939	-
189,162,447	-	189,162,447	-
732,764,340	-	732,764,340	-
36,670,597	-	36,670,597	-
19,393,880	-	19,393,880	-
59,430	-	59,430	-
3,146,059,342	(154,558)	1,546,225,855	1,599,988,045

واجبات
 زیر گردش بینک نوٹس
 قابل دائیگی بلز
 حکومتوں کے جاری کھاتے
 بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
 دیگر امانتیں و کھاتے
 آئی ایم ایف کو قابل دائیگی
 دیگر واجبات
 مؤخر واجبات - اسٹاف کو حاصل ریٹائرمنٹ فوائد
 سرمایہ جاتی گرانٹ دیہی مالکاری ریسورس سینٹر
 مجموعی واجبات

472,070,261	-	472,070,261	-
100,000	-	100,000	-
177,044,238	-	177,044,238	-
268,947,619	-	268,947,619	-
25,978,404	-	25,978,404	-
472,070,261	-	472,070,261	-

خالص اثاثے
 نمائندہ اجزا
 شیئر کیپیٹل
 ذخائر
 سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ
 املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل
 مجموعی ایکویٹی

2010ء				
مستخرج بینک شیٹ (نظر ثانی شدہ)	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بینک شیٹ	شعبہ اجرائی بینک شیٹ	مالی گوشوارے کا لائن جز
(روپے '000 میں)				

اثاثے

219,942,435	-	-	219,942,435	بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر
2,373,520	-	-	2,373,520	مقامی کرنسی۔ سکے
-	(117,427)	117,427	-	مقامی کرنسی
1,094,012,634	-	621,600,395	472,412,239	زرمبادلہ کے ذخائر
13,171,542	-	13,171,542	-	زرمبادلہ کے نشان ذریعہ بینک
107,537,965	-	101,242,365	6,295,600	عالمی زری فنڈ کے اسٹیش ڈرائنگ رائٹس
15,054	-	15,054	-	کوٹہ انتظامات کے تحت عالمی زری فنڈ کی ریزرو قسط
30,845,284	-	30,845,284	-	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسمکات
3,936,712	-	3,936,712	-	حکومتوں کے جاری کھاتے
1,185,769,479	-	514,282,364	671,487,115	سرمایہ کاریاں
396,748,185	-	396,748,185	-	قرضے، ایڈوانسز اور ہنڈی
78,500	-	-	78,500	بنگلہ دیش کی تحویل میں کمرشل وثیقہ جات
396,826,685	-	396,748,185	78,500	قرضے، ایڈوانسز، مبادلے کے بل اور کمرشل وثیقہ جات
4,016,051	-	-	4,016,051	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں رکھے گئے اثاثے
789,437	-	-	789,437	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو ظاہر کرنے والے بھارتی نوٹ
4,805,488	-	-	4,805,488	ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے
5,829,001	-	5,829,001	-	بھارت اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا بینکسر
17,977,317	-	17,977,317	-	املاک و آلات
47,758	-	47,758	-	غیر محسوس اثاثے
5,843,255	-	5,843,255	-	دیگر اثاثے
3,088,934,129	(117,427)	1,711,656,659	1,377,394,897	کل اثاثے

2010ء				
مشتہر کہ بیلنس شیٹ (نظر ثانی شدہ)	نئی درجہ بندی	شعبہ بینکاری کی بیلنس شیٹ	شعبہ اجراء کی بیلنس شیٹ	مالی گوشوارے کا لائن جز
(روپے '000 میں)				

1,377,277,470	(117,427)	-	1,377,394,897
589,249	-	589,249	-
42,584,981	-	42,584,981	-
23,116,035	-	23,116,035	-
289,566,182	-	289,566,182	-
196,137,052	-	196,137,052	-
694,770,558	-	694,770,558	-
32,678,317	-	32,678,317	-
16,062,292	-	16,062,292	-
59,430	-	59,430	-
17,718	-	17,718	-
2,672,859,284	(117,427)	1,295,581,814	1,377,394,897
416,074,845	-	416,074,845	-
100,000	-	100,000	-
149,206,231	-	149,206,231	-
27,838,007	-	27,838,007	-
220,183,593	-	220,183,593	-
18,747,014	-	18,747,014	-
416,074,845	-	416,074,845	-

واجبات

زیر گردش بینک نوٹ

قابل ادائیگی بلز

حکومتوں کے جاری کھاتے

باز خریداری سمجھوتے کے تحت فروخت تمسکات

بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں

دیگر امانتیں و کھاتے

آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی

دیگر واجبات

مؤخر واجبات - اسٹاف کو حاصل ریٹائرمنٹ فوائد

سرمایہ جاتی گرانٹ دیہی مالکاری ریسورس سینٹر

مؤخر آمدنی

کل واجبات

خالص اثاثے

نمائندہ اجزا

شینئر کیپٹل

ذخائر

غیر حاصل شدہ منافع

سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع

املاک و آلات کی باز قدر پیمائی پر فاضل رقم

مجموعی ایکویٹی

4.2 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے والے بینک نوٹوں کے حوالے سے بینک کی ذمہ داری عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور بینک کے شعبہ اجراء کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع و نقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ غیر اجراء شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجراء شدہ سکے شعبہ اجراء کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

4.3 سرمایہ کاریاں

بینک کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد بینک اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت

یہ تمسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر، شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلرز مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر اس جزدان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ ہو۔ یہ وثیقہ بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کی مد میں تمام سرمایہ کاریوں کی خرید و فروخت کو، جس میں کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر (’باضابطہ خرید و فروخت‘) مخصوص مدت کے اندر حوالگی ضروری ہو، تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، علاوہ قرضے اور وصولیاں۔ یہ تمسکات بالاقساط لاگت پر ہوتے ہیں جس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پریمیم اور ریڈیگرڈس کاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

تمام باضابطہ خرید و فروخت کو تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر گروپ سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذہ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل حصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ بالاقساط لاگت پر اثاثے کا امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقد کی موجودہ قیمت (جو وثیقہ کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے) کے درمیان ہو۔ امپیرمنٹ کے نقصان کی رقم کو نفع و نقصان کے کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جو بینک کی جانب سے براہ راست مقروض کو رقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت اور پریمیم پر رہتے ہیں اور شرح سود کے طریقے سے ڈسکاؤنٹس کا حساب کیا جاتا ہے۔

قرض گیروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کو شناخت کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہو جاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ تمویں کے تحت اسے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ بعد میں ہونے والی وصولیاں نفع و نقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہیں۔

اگر شواہد ہوں کہ بینک قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام رقوم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔ تمویں کی مالیت موجودہ رقم اور ضمانتوں سے حاصل ہونے والی رقم، جو قرضوں کی اصل مؤثر شرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوا اہم سرمایہ کاریوں کے بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی سرمایہ کاریاں اور ان تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی۔ مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جا کر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگا دی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو۔ اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا نفع و نقصان کھاتے میں شامل کر دیا جاتا ہے۔ دستیاب برائے فروخت اثاثوں کو اس وقت امپیرمنٹ ڈسجھا جاتا ہے جب اس کی مناسب مالیت میں خاصی یا طویل عرصہ تک کمی ہوتی رہے۔

محفوظ برائے تجارت اور دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ تاریخ پر ان کی بولی کی قیمت ہے۔

عدم شناخت

محفوظ برائے تجارت یا دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کو بینک اس تاریخ کو عدم شناخت کرتا ہے جب وہ خطرات اور فوائد منتقل کرتا ہے۔ محفوظ تا عرصیت تمسکات اس دن عدم شناخت کی جاتی ہیں جب بینک انہیں منتقل کرتا ہے۔ محفوظ برائے تجارت، محفوظ تا عرصیت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر ہونے والے نقصانات اور فوائد نفع و نقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

4.4 ماخوذ مالی وثیقہ جات

گروپ ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈز، فیوچرز اور زرمبادلہ کے تبدلات شامل ہیں۔ ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔ مستقبلات کو نوٹ 30.2 میں وعدے کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔ ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات میعاد کی تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

4.4 ضمانتی قرضہ جات

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر بیچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور ”باز خریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات“ کی مد میں واجبات کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوسری جانب دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات بیلنس شیٹ پر شناخت نہیں کی جاتیں اور ”باز فروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تمسکات“ کی مد میں اثاثے کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔ دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق اور دوبارہ فروخت کے

سودوں میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعاد کی تناسب کی بنیاد پر نفع و نقصان کے کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔ باز خریداری اور ریورس بعض خریداری کے سودوں کو لین دین کی ایسی قدر پر رپورٹ کیا جاتا ہے جن میں کوئی بھی واجب الوصول خرچ / آمدنی شامل ہوتی ہے۔

4.6 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کی ازسرنو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشنز کی شقوں کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔ اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہو تو اسے ”سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ“ کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔ سونے کی ڈسپوزل پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

4.7 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 16.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کردی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور فرسودگی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کمی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کردی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کمی نفع و نقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبارہ جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

4.8 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قلمزد کر کے قابل وصولی مالیت پر لایا جاتا ہے۔

4.9 امپیرمنٹ

گروپ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے بینک میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر

ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کا تخمینہ مستقبل میں ایسی رقوم کی تخمینہ شدہ آمدورفت کی مناسب مالیت پر لگایا جاتا ہے جن کی ڈسکاؤنٹنگ اثاثے کی اصل شرح سود پر کی جاتی ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع و نقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، سوائے دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کے امپیرمنٹ نقصان کے، جسے دوبارہ جانچ کے متعلقہ فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔ خراب اور ناقابل وصولی بیلنسز کو کھاتوں میں سے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کے لیے تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تموین میں تبدیلیوں کو نفع و نقصان کھاتے میں بطور آمدنی خرچ شناخت کیا جاتا ہے۔

اگر اس کے بعد کی مدت میں امپیرمنٹ کے نقصان میں کمی آتی ہے اور اسے امپیرمنٹ کی شناخت کے بعد ہونے والی پیش رفت کی حیثیت سے درج کیا جاسکتا ہے تو سابقہ امپیرمنٹ نقصان معکوس کر دیا جائے گا۔ امپیرمنٹ میں کسی بھی قسم کے استرداد کو آمدنی گوشوارے (علاوہ دوبارہ قدر پیمائی کیے جانے والے غیر مالی اثاثہ جات) کو اس حد تک لیا جاتا ہے کہ اثاثے کی درج کی جانے والی رقم استرداد کی تاریخ پر اس کی بے باقی کی لاگت سے متجاوز نہ ہو۔ باز قدر پیمائی شدہ غیر مالی اثاثوں کے امپیرمنٹ میں استرداد کی صورت میں اثاثے کی درج رقم بڑھ کر نظر ثانی شدہ قابل وصولی رقم تک پہنچ جائے گی لیکن یہ اس رقم کی حد تک محدود رہے گی جسے کسی بھی امپیرمنٹ کی غیر موجودگی میں متعین کیا جاتا ہے۔

4.10 مع معاوضہ غیر حاضری

گروپ ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں ایچ آر نیٹ ورکس کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ منصوبہ بند اکائی کریڈٹ طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

4.11 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

بینک اور کارپوریشن مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتے ہیں:

(الف) ایک غیر فنڈ کسٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرائی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرائی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ 2007ء میں بینک نے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی کسٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اسکیم کے تحت آجرو ملازم دونوں تسلیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کو بینک میں آنے والے ملازمین بھی کسٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم ہے جو 1975ء کے بعد آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت تسلیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بنی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرائی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بنی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کسٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور کسٹری بیوٹری گریجویٹ اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے بینک نے متعارف کرائی اور تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرائی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم، ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور ایف جی ایف متعارف کرائے جانے سے قبل اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کی۔ یہ اسکیم یکم جون 2007ء سے نافذ العمل ہے۔

- ایک غیر فنڈ بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فنڈ اسکیم۔

کنٹری ہیوٹن پراویڈٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع و نقصان کھاتے میں اس وقت شناخت کیا جاتا ہے جب یہ رقم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچوئیریل سفارشات پر مبنی بنی فنڈ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے گروپ سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچوئیریل جانچ ”پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے“ سے کی جاتی ہے۔ غیر شناخت شدہ ایکچوئیریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں سب سے حالیہ قدر پچاسی 30 جون 2011ء تک کی گئی ہے۔ سال کے اوائل میں غیر حاصل شدہ ایکچوئیریل کو ملازمین کی کام کے حوالے سے باقی زندگی کی اوسط کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بنی فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

4.12 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4.13 محاصل کی شناخت

- ڈسکاؤنٹ رسورس مارک اپ اور ریفرسے اور سرمایہ کاریاں میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں ہیلنسر پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب گروپ کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع و نقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعاد کی تناسب کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- تعلیم و تربیت کی فیس کو متعلقہ کورسز کی تکمیل پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- ہوٹل کی آمدنی کو کارکردگی خدمات میں شناخت کیا جاتا ہے۔

4.14 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع و نقصان میں شراکت کے تحت گروپ مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع و نقصان کا حصہ واجب الوصول کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

4.15 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ علاوہ ازیں، انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی کو بھی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق 92 کے تحت انکم ٹیکس سے استثنیٰ حاصل ہے۔

4.16 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات و واجبات بیلنس

شیڈ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے بیلنسز میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 4.17 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسچینج رسک کوریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبدیل کرنسی کے سودے واجب الوصول کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

جامع مالی گوشواروں کے نوٹ 33.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈز مبادلہ کے کنفریکٹس کے وعدے ان فارورڈز میں پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات رعوعدے بیلنس شیڈ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

4.17 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کا ریکارڈ بینک کے مرکزی بینک کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس لین دین اور بیلنسز کے اندراج کے بارے میں گروپ کی پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- گروپ آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق کو حکومت کے کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد و نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) مجموعی طور پر مختص کرنے کو غیر اقامتی واجبات کے جز میں درج کیا جاتا ہے اور اسے متعلقہ تاریخ کی بیلنس شیڈ پر ایس ڈی آر کے لیے اختتامی شرح مبادلہ کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آر کی منتقلی کو نفع و نقصان کھاتے میں دیا جاتا ہے۔
- وعدے کی رقم نفع و نقصان کھاتے سے آئی ایم ایف کی جانب سے فنڈ کے وعدے کی تاریخ سے چارج کی جاتی ہے۔
- سروس چارج کو آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع و نقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔
- آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام دیگر آمدنی اور چارجز نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- خالص مجموعی اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز، اور
- اسٹیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر آمدنی۔

4.18 تمویں

تمویں اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تمویں پر ہر بیلنس شیڈ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

4.19 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، زر مبادلہ کے ذخائر، زر مبادلہ کی نشان زد بقایا رقوم، ایس ڈی آر، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر

نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

4.20 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب گروپ وثیقے کی معاہداتی شقوق میں فریق بن جاتا ہے۔ جب گروپ کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھودیتا ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتا ہے یا جب گروپ مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات و فوائد کو خاطر خواہ حد تک منتقل کر دیتا ہے۔ جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو گروپ اسے عدم شناخت کرتا ہے۔

فی الوقت مالی اثاثہ جات و واجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیننس شیٹ پر درج ہونے والے وثیقوں میں بیرونی کرنسی کے ذخائر و بیننسز، سرمایہ کاریاں، قرضے و ایڈوانسز قابل ادائیگی بلز، بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، باز خریداری اور معکوس لین دین کے بیننسز، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف کے بیننسز، دیگر امانتی کھاتے اور واجبات۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

4.21 اسٹیشزری اور استعمال کی دیگر اشیا

اسٹیشزری اور استعمال کی دیگر اشیا کی قدر پست لاگت اور خالص قابل وصول قدر پر کی جاتی ہے۔ لاگت میں خریداریوں کی لاگت اور دیگر لاگتیں شامل ہیں جو ان اشیا کو ان کے موجودہ مقام و حالت تک لانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اشیا کی متبادل لاگت کو خالص قابل وصول قدر کی پیمائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی اشیا کے لیے تموین مہیا کی جاتی ہے جنہیں ایک مقررہ مدت میں استعمال نہیں کیا جانا۔

4.22 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصول

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصول کو کسی ناقابل جمع رقم کے لیے اس انوائس کی رقم علاوہ الاؤنس پر درج کیا جاتا ہے۔ معلوم خراب قرضے شناخت ہونے پر قلمزد کر دیے جاتے ہیں۔

4.23 تجارت و دیگر قابل ادائیگی

تجارت و دیگر قابل ادائیگی رقم کے واجبات کو بالاقساط لاگت پر شمار کیا جاتا ہے جو زیر غور مناسب مالیت ہے جسے موصول ہونے والی اشیا و خدمات پر مستقبل میں ادا کیا جانا ہے، خواہ ان کا بل انسٹی ٹیوٹ کو دیا گیا یا نہیں۔

4.24 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیننس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب گروپ کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	نوٹ	خالص مواد پائے اؤٹس میں	2012 ء	2011 ء
			(روپے '000' میں)	
ابتدائی بیلنس		2,070,529	267,969,374	219,942,435
سال کے دوران اضافہ		963	145,604	41,368
باز قدر پیمائی کے باعث قدر میں اضافہ	29		44,962,441	47,985,571
	19.1	2,071,492	313,077,419	267,969,374

6- مقامی کرنسی۔ سکے	نوٹ	2012 ء	2011 ء
			(نظر ثانی شدہ)
			(روپے '000' میں)
شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹس		160,156	154,558
شعبہ اجرا کے اثاثے	6.1 & 19.1	1,814,196	2,225,301
		1,974,352	2,379,859
منہا: شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ	19	(160,156)	(154,558)
		1,814,196	2,225,301

6.1 جیسا کہ نوٹ 4.2 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے (نوٹ نمبر 19.1 کا حوالہ بھی دیا گیا ہے)۔

7- زرمبادلہ کے ذخائر	نوٹ	2012 ء	2011 ء
			(روپے '000' میں)
سرمایہ کاریاں	7.1 & 7.2	289,059,247	257,860,663
امانتی کھاتے	7.3 & 7.4	454,986,528	429,735,892
جاری کھاتے	7.2 & 7.3	96,830,826	56,275,472
باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	7.5	197,465,169	544,908,247
		1,038,341,770	1,288,780,274

اوپر دیے گئے زرمبادلہ کے ذخائر کو ذیل میں دیے گئے طریقے سے رکھا گیا ہے:

نوٹ	2012 ء	2011 ء
شعبہ اجرا	360,180,828	400,387,512
شعبہ بینکاری	678,160,942	888,392,762
	1,038,341,770	1,288,780,274

7.1 - سرمایہ کاریاں

محفوظ برائے تجارت	7.4	288,836,712	214,625,939
محفوظ تا عرصیت	-	-	42,981,312
دستیاب برائے فروخت	7.2	222,535	253,412
		289,059,247	257,860,663

7.2 ان میں حکومت ہند سے قابل وصولی رقوم شامل ہیں۔ ان اثاثوں کا حصول حکومت پاکستان اور حکومت ہند کے درمیان تصفیے پر منحصر ہے۔

7.3 کرنٹ اور ڈپازٹ اکاؤنٹس کے بیلنس میں مختلف شرحوں کے سود شامل ہیں جن کی حدود 0.05 فیصد تا 4.85 فیصد (2011: 0.02 فیصد اور 5 فیصد) سالانہ تک ہے۔

7.4 ان میں معروف فنڈ نیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ نیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کنسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 2,565.58 ملین امریکی ڈالر (2011ء: 2,632.34 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے۔

7.5 یہ باذریعہ کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری اور مارک اپ کو ظاہر کرتے ہیں جو امریکی ڈالر میں 0.14 فیصد اور 2 جولائی 2012ء تک کی عرصیت کے لیے (2011: 0.0072 فیصد اور 0.0075 فیصد اور عرصیت یکم جولائی 2011ء)۔

8 - زرمبادلہ کے نشان زد بیلنسز

یہ بینک کی جانب سے زرمبادلہ کی ادائیگیوں کے لیے نشان زد بیرونی کرنسی کو ظاہر کرتا ہے۔

9 - آئی ایم ایف کے آپیشل ڈرائنگ رائٹس

آپیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آر خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد و شمار 30 جون 2012ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آر پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آر کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

رکھے گئے ایس ڈی آرز کو ذیل میں دیا گیا ہے:

نوٹ	2012 ء	2011 ء
(روپے '000' میں)		
شعبہ اجرا	7,146,000	6,869,850
شعبہ بینکاری	84,188,177	95,318,553
	<u>91,334,177</u>	<u>102,188,403</u>

10۔ کوڈ انتظامات کے تحت عالمی زری فنڈ سے ریزرو کی قسط

آئی ایم ایف کی جانب سے مختص کوڈ	148,440,350	142,259,472
کوڈ انتظامات کے تحت واجبات	(148,423,246)	(142,243,080)
	<u>17,104</u>	<u>16,392</u>

11۔ باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات

یہ مختلف مالی اداروں سے باز خریداری کے سمجھوتوں پر قرض گاری کو ظاہر کرتا ہے اور اس پر مارک اپ 11.67 فیصد تا 11.77 فیصد (2011: 13.27 فیصد تا 14 فیصد) ہے اور ان کی عرصیت 06 جولائی 2012ء ہے (2011ء: 02 جولائی 2011ء)۔

نوٹ	2012 ء	2011 ء
(روپے '000' میں)		
بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم	1,803,844,625	1,363,815,487
حکومتی تمسکات	2,740,000	2,740,000
مارکیٹ ٹریڈری بلز (ایم ٹی بیز)	1,806,584,625	1,366,555,487
وفاقی حکومت کا اسکرپ		

دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں

بینکوں اور دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں

عام حصص

فہرستی

غیر فہرستی

15,563,789	15,563,789
4,957,247	4,919,706
20,521,036	20,483,495
169,441	127,082
67,411	50,558
<u>20,757,888</u>	<u>20,661,135</u>

12.3	سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تمویں	(385,971)	(445,183)
		20,275,164	20,312,705
	مکمل ملکیت کے ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریاں	1,000,000	1,000,000
	ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	29,260	29,260
	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ۔ بناف	1,029,260	1,029,260
		1,827,165,865	1,387,199,264
19.1	مذکورہ بالا سرمایہ کاریوں اس طرح رکھا گیا ہے	1,088,514,072	916,804,517
	شعبہ اجراء۔ ایم ٹی بی	738,651,793	470,394,747
	شعبہ بینکاری	1,827,165,865	1,387,199,264

12.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں

یہ حکومت کی ضمانت یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے:

2011ء	2012ء		
(فیصد سالانہ)			
13.68% 13.41	11.94% 11.63	مارکیٹ ٹریڈری بلز	
3	3	وفاقی حکومت کا اسکرپ	
		12.2 بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.2.1)۔	
2011ء	2012ء	نوٹ	تحویل کا فیصد
(روپے '000 میں)			
1,100,807	1,100,807	12.2.2	75.20 75.20
5,919,530	5,919,530	12.2.3	19.49 19.49
350,638	350,638	12.2.4	10.07 10.07
8,192,814	8,192,814	12.2.5	40.60 40.60
15,563,789	15,563,789		
		غیر فہرستی	
150,000	150,000	75.00 75.00	وفاقی بینک برائے کوآپریٹوز
37,540	-	65.81 -	ایکویٹی شراکتی فنڈ
187,540	150,000		
4,769,707	4,769,706		
4,957,247	4,919,706		
20,521,036	20,483,495		

دیگر۔ 50 فیصد کے مساوی یا کم تحویل کی سرمایہ کاریاں

12.2.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ گروپ کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایٹس میں سرمایہ کاریوں یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

12.2.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2012ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 60,571.55 ملین روپے (2011ء: 63,766.18 ملین روپے) تھی۔

12.2.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2012ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 18,698.91 ملین روپے (2011ء: 14,769.71 ملین روپے) تھی۔

12.2.4 الائنڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2012ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 6,114.07 ملین روپے (2011ء: 5,554.78 ملین روپے) تھی۔

12.2.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2012ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 55,540.28 ملین روپے (2011ء: 51,931.98 ملین روپے) تھی۔

12.3 سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین

2012ء	2011ء	
(روپے '000 میں)		
445,183	503,064	ابتدائی رقم
-	1,331	سال کے دوران تموین
(59,212)	(59,212)	سال کے دوران مراجعت
385,971	445,183	کلوزنگ بیلنس

13۔ قرضے، ایڈوانسز، ہنڈیاں اور کمرشل وثیقہ جات

نوٹ	2012ء	2011ء	
		(Restated)	
(روپے '000 میں)			
13.1	36,097,865	56,082,403	حکومتیں
13.2 اور 13.3	113,363,735	116,419,871	سرکاری ملکیت میں / زیر انتظام مالی ادارے
13.4	180,035,597	203,213,017	نجی شعبے کے مالی ادارے
	293,399,332	319,632,888	
	16,958,746	15,874,593	ملازمین
	346,455,943	391,589,884	
13.5	(6,409,918)	(6,397,908)	مشکوک اثاثوں پر تموین
	340,046,025	385,191,976	

13.1 حکومتوں کو قرضے	نوٹ	2012 ء	2011 ء
صوبائی حکومت - پنجاب	13.1.1	25,477,121	37,093,810
صوبائی حکومت - بلوچستان	13.1.2	8,183,244	15,988,593
صوبائی حکومت - خیبر پختونخوا	13.1.3	2,437,500	3,000,000
		36,097,865	56,082,403

سال کے دوران صوبائی حکومتوں پر واجب الادا مندرجہ بالا بیلنسز پر مارک اپ مختلف شرحوں پر چارج کیا گیا جو 11.71 فیصد تا 13.65 فیصد (2011ء: 12.22 فیصد تا 13.64 فیصد) فیصد (سالانہ)۔

13.1.1 اس میں سال کے دوران حکومت پنجاب کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن کی مالیت 50,900 ملین روپے بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 1,060 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادائیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ جنوری 2012ء اور فروری 2012ء کی دو اقساط کو پنجاب حکومت کی درخواست پر مؤخر کر دیا گیا۔ اس کے مطابق، آخری قسط کی واپسی کی تاریخ پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے یکم نومبر 2013ء کر دیا گیا۔ 30 جون 2012ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 18,027 ملین روپے (2011ء: 28,631 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.1.2 اس میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں اور ان پر شرح سود ششماہی مارکیٹ ٹریڈری بلز کی سہ ماہی اوسط شرح کے مساوی ہے۔ سمجھوتے کے تحت یہ قرضہ 65 ماہانہ اقساط میں واپس کیا جائے گا جو کہ یکم جولائی 2009ء سے شروع ہوئی تھی۔

13.1.3 یہ 28 دسمبر 2010ء کو طے پانے والے ایک سمجھوتے کے تحت خیبر پختونخوا کی حکومت کو دیے جانے والے برج فنڈنگ قرضے کو گواہ کرتا ہے۔ یہ قرضہ 187.5 ملین روپے کی 16 مساوی سہ ماہی اقساط پر قابل واپسی ہے جس کا آغاز 31 دسمبر 2011ء سے ہوا تھا اور اس پر پچھلی سہ ماہی کی آخری نیلامی کی سہ ماہی بہ وزن اوسط ٹریڈری بل کی شرح کا مارک اپ عائد ہے۔ 30 جون 2012ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 2,437 ملین (2011ء: 3,000 ملین روپے) تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا۔

13.2: حکومتی ملکیت / زیر انتظام چلنے والے مالی اداروں کے قرضے

جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
2012 ء	2011 ء	2012 ء	2011 ء	2012 ء	2011 ء
(روپے '000' میں)					
50,789,594	52,744,249	-	-	50,789,594	52,744,249
7,573,812	6,469,232	-	-	7,573,812	6,469,232
13,218,944	13,635,043	3,567	3,567	13,222,511	13,638,610
-	-	11,242,300	11,242,300	11,242,300	11,242,300
30,535,518	32,325,480	-	-	30,535,518	32,325,480
102,117,868	105,174,004	11,245,867	11,245,867	113,363,735	116,419,871

13.2.1 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2011ء: 50,174.09 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2011ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ زیڈی ٹی بی ایل کو 3,204 ملین روپے (2011ء: 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ ماتحت قرضے کی درجہ بندی قرضوں اور ایڈوانسز میں کی گئی ہے۔ زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور ان مالکریوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو وقت آنے پر حتمی شکل دی جائے گی۔

13.2.2 یہ ہاؤس ہلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع و نقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے۔ 30 جون 2012ء تک تمام کریڈٹ لائنز زائد المیہ عادی ہو چکی ہیں جس کی مالیت 11,242 ملین روپے (2011ء: 9,689 ملین روپے) کی پانچ کریڈٹ لائنز) بنتی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہے۔

13.2.3 برآمدی و صنعتی شعبے کا اکتشاف بالترتیب 1,054 ملین روپے اور صفر بیلنس (2011ء: 1,054 ملین روپے اور 20 ملین روپے) ہے جو انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک آف پاکستان (آئی ڈی بی پی) کو مجموعی طور پر 1,074 ملین روپے کی مالکاری کو ظاہر کرتا ہے۔ دیگر قرضوں میں 13,000 ملین روپے اور 340,783 ملین روپے شامل ہیں جنہیں حکومتی ضمانت اور دیگر حکومتی تسکات پر بالترتیب پر محفوظ کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال کے دوران وفاقی کابینہ نے آئی ڈی بی پی کو ختم کرنے کی منظوری دی تھی۔ رواں سال کے دوران اسے بند کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی تھی۔

13.2.4 مندرجہ بالا رقم میں 569.00 ملین روپے (2011ء: 567.00 ملین روپے) شامل ہیں جو سابق مشرقی پاکستان میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔

13.3 ان بیلنسز میں 78.5 ملین روپے (2011ء: 78.5 ملین روپے) مالیت کے بعض کمرشل وثیقہ جات کی عربی مالیت شامل ہے جو بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی تحویل میں ہیں۔ ان رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومتوں کے درمیان مالی تصفیے سے مشروط ہے۔ ان کمرشل وثیقہ جات کو شعبہ اجراء کے اثاثوں میں شامل کیا گیا ہے۔

13.4: نجی شعبے کے مالی اداروں کو قرضے

کل		دیگر مالی ادارے		جدولی بینک		
2011ء	2012ء	2011ء	2012ء	2011ء	2012ء	
(روپے '000 میں)						
680,083	1,510,341	184,152	157,846	495,931	1,352,495	زرعی شعبہ
40,989,947	40,468,609	4,462,024	4,651,692	36,527,923	35,816,917	صنعتی شعبہ
161,517,505	138,031,165	-	-	161,517,505	138,031,165	برآمدی شعبہ
25,482	25,482	-	-	25,482	25,482	دیگر
203,213,017	180,035,597	4,646,176	4,809,538	198,566,841	175,226,059	

2011ء	2012ء	13.5 مشکوک اثاثوں پر تموین
(روپے '000' میں)		ابتدائی رقم
6,908,757	6,397,908	سال کے دوران مراجعت
(510,849)	12,010	اختتامی رقم
6,397,908	6,409,918	

13.6 شرح سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کے شرح سود/مارک اپ کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

2011ء	2012ء	نوٹ
(فیصد سالانہ)		
12.10	12.10	حکومتی ملکیت/کنٹرول میں اور نجی مالی ادارے
10	10	ملازمین کے قرضے

2011ء	2012ء	نوٹ	14- ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثہ جات
(روپے '000' میں)			سونے کے ذخائر
3,568,068	4,346,524		ابتدائی رقم
778,455	729,303	29	سال کے دوران باز قدر پیمائی پر اضافہ/قدر
4,346,523	5,075,827		
453,889	486,977		اسٹریٹجک تمسکات
19,412	17,047		بھارتی حکومت کی تمسکات
5,618	4,959		روپے کے سکے
4,825,442	5,584,810	14.1	
827,549	726,719	14.2	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے قائم مقام بھارتی نوٹ
5,652,991	6,311,529	19.1	

14.1 مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ مختص کیے گئے تھے۔ ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

14.2 یہ اس بھارتی روپے کے مساوی پاکستانی روپے ہیں جو پاکستان میں زیر گردش تھے اور بعد میں ان کی گردش پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ختم کر دی گئی۔ ان اثاثوں کی وصولیابی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

15۔ بھارت اور بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم		نوٹ	2012ء	2011ء
			(روپے '000 میں)	
بھارت				
نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ			39,616	39,616
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصولی			837	837
			40,453	40,453
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان)				
انٹرفنس رقوم			819,924	819,924
قرضے		15.1	5,937,056	5,452,302
			6,756,980	6,272,226
			6,797,433	6,312,679

- 15.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو سود پر دیے گئے قرضے ہیں۔
- 15.2 مندرجہ بالا رقوم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔

16 املاک و آلات

2012ء		2011ء	
		(روپے'000 میں)	
		نوٹ	
معینہ جاری اثاثے	16.1	23,086,639	24,325,308
سرمایہ جاتی جاری کام	16.3	364,254	397,050
		<u>23,450,893</u>	<u>24,722,358</u>

16.1 آپریٹنگ معینہ اثاثے

2012ء										
تخفیف قدر کی	30 جون	30 جون	باز قدر پائی کے	سال کی تخفیف	یکم جولائی	لاگت/باز قدر پائی	باز قدر پائی کے	باز قدر پائی	سال کے دوران	یکم جولائی 2011ء
سلائی شرح	پر	پر	باعث مراجعت	قدر (ہدف) /	2011ء پر مجموعی	30 جون 2012ء پر	باعث مراجعت	باز قدر پائی	باز قدر پائی	باز قدر پائی
فیصد	نئی کتابی قیمت	مجموعی تخفیف	مطلوبہ	مطلوبہ	تخفیف قدر					باز قدر پائی
----- (روپے '000 میں) -----										
-	3,791,658	-	-	-	-	3,791,658	-	-	-	3,791,658
لیز پر لی گئی زمین										
16,217,581	589,562	-	589,562	-	16,807,143	-	-	71,341	16,735,802	لیز پر لی گئی زمین
837,338	203,807	-	203,807	-	1,041,145	-	-	21,951	1,019,194	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات										
1,548,297	368,691	-	368,691	-	1,916,988	-	-	38,038	1,878,950	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
75,521	134,549	-	18,093	125,759	210,070	-	-	7,005	212,396	فرنیچر و دیگر سامان
313,563	851,029	-	136,068	732,987	1,164,592	-	-	99,815	1,082,985	دفتری ساز و سامان
94,996	1,457,237	-	166,976	1,290,780	1,552,233	-	-	21,733	1,531,207	ای ڈی پی آلات
207,685	179,818	-	70,075	135,496	387,503	-	-	72,200	358,138	گازیاں
23,086,639	3,784,693	-	1,553,272	2,285,022	26,871,332	-	-	332,083	26,610,330	
			(53,666)					(71,081)		
			65							
2011ء										
تخفیف قدر کی	30 جون	30 جون	باز قدر پائی کے	سال کے لیے	یکم جولائی 2010ء	لاگت/باز قدر پائی	باز قدر پائی کے	باز قدر پائی	سال کے دوران	یکم جولائی 2010ء
سلائی شرح	پر	پر	باعث مراجعت	تخفیف قدر /	2011ء پر مجموعی	30 جون 2011ء پر	باعث مراجعت	باز قدر پائی	باز قدر پائی	باز قدر پائی
فیصد	نئی کتابی قیمت	مجموعی تخفیف	مطلوبہ	مطلوبہ	تخفیف قدر					باز قدر پائی
----- (روپے '000 میں) -----										
-	3,791,658	-	-	-	-	3,791,658	-	211,670	2,941	3,577,047
لیز پر لی گئی زمین										
16,735,802	-	-	298,183	1,354,769	16,735,802	(1,652,952)	5,625,949	600	12,762,205	لیز پر لی گئی زمین
1,019,194	-	(496,375)	107,563	388,812	1,019,194	(496,375)	470,331	13,183	1,032,055	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
1,878,950	-	(794,315)	180,636	613,783	1,878,950	(794,315)	923,440	31,550	1,718,275	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات

16.2.1 30 جون 2006ء کی باقذر پیمائی کے نتیجے میں 12,552.511 ملین روپے کا فاضل رہا جبکہ 30 جون 2011ء کو کامل ملکیت والی زمین، لیز پر لی گئی زمین، کامل ملکیت والی زمین پر عمارات اور لیز پر لی گئی زمین پر عمارات کی دوبارہ باقذر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 7,231.390 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ قدر کا تخمینہ اندازاً فریق کی جانب سے کیا گیا۔ زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کے بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر باقذر پیمائی نہ کی جاتی تو باقذر پیمائی والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی:

2011ء	2012ء	
(روپے'000 میں)		
39,124	39,124	کامل ملکیت والی زمین
16,469	87,038	لیز پر لی گئی زمین
316,830	321,842	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
532,381	541,898	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
<u>904,804</u>	<u>989,902</u>	

2011ء	2012ء	
(روپے'000 میں)		
31,647	8,016	کامل ملکیت والی زمین پر عمارات
251,466	309,301	لیز پر لی گئی زمین پر عمارات
107,663	46,559	دفتری سازوسامان
6,274	378	ای ڈی پی آلات
397,050	364,25	

17 غیر محسوس اثاثے

یکم جولائی 2011ء کو لاگت	دوران سال اضافے	30 جون 2012ء کو لاگت	یکم جولائی 2011ء کو مجموعی بے باقی	سال کے لیے بے باقی	30 جون 2012ء کو مجموعی بے باقی	30 جون سالانہ شرح بے باقی فیصد
565,048	36,527	601,575	543,553	27,140	570,693	33.33
557,718	7,330	565,048	509,960	33,593	543,553	33.33

(روپے '000 میں)

18 دیگر اثاثے

نوٹ	2012ء	2011ء
واجب الادا سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع	5,229,111	7,322,050
دستیاب اسٹیشنری و اسٹیمپس	117,963	102,818
دیگر قرضے، امانتیں اور بیٹگی ادائیگیاں	607,323	597,318
دیگر	70,045	51,506
	6,024,442	8,073,692

19 زیر گردش بینک نوٹ

نوٹ	2012ء	2011ء
مجموعی جاری کردہ بینک نوٹ	1,777,122,544	1,599,988,045
شعبہ بینکاری کی تحویل میں نوٹ	(160,156)	(154,558)
زیر گردش نوٹ	1,776,962,388	1,599,833,487

19.1 شعبہ اجراء کے جاری کردہ بینک نوٹوں کا بیلنس شیٹ میں بطور واجبات اندراج ان کی عرفی مالیت پر کیا جاتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن (1) 26 کے مطابق شعبہ اجراء کے درج ذیل اثاثے ان واجبات کی سپورٹ کرتے ہیں:

نوٹ	2012ء	2011ء
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	313,077,419	267,969,374
زر مبادلہ کے ذخائر	360,180,828	400,387,512
آئی ایم ایف کے آپریشنل ڈرائنگ رائٹس	7,146,000	6,869,850
سکے	1,814,196	2,225,301
سرمایہ کاری	1,088,514,072	916,804,517
بگلدیش (سابق مشرقی پاکستان) میں موجود کمرشل پیپرز	78,500	78,500
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	6,311,529	5,652,991
	1,777,122,544	1,599,988,045

20	حکومتوں کا جاری کھاتہ	نوٹ	2012ء	2011ء
			(روپے '000 میں)	
20.1	حکومتوں کے جاری کھاتے - قرضے کی رقوم			
	وفاقی حکومت	20.3	95,381,342	119,186,027
	صوبائی حکومتیں			
	پنجاب	20.4	16,404,794	25,614,248
	سندھ	20.5	-	34,319,349
	خیبر پختونخوا	20.6	28,601,808	30,481,993
	بلوچستان	20.7	8,427,963	8,366,450
			53,434,565	98,782,040
			148,815,907	217,968,067
20.2	حکومتوں کے جاری کھاتے - قابل وصول رقوم			
	سندھ صوبائی حکومت	20.5	9,470,579	-
	گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی	20.8	600,965	-
	حکومت آزاد جموں و کشمیر	20.9	2,672,863	586,181
			12,744,407	586,181
20.3	وفاقی حکومت			
	غیر غذائی کھاتہ		126,141,484	147,039,243
	غذائی کھاتہ		313,128	309,424
	زکوٰۃ فنڈ		3,951,667	7,803,056
	ریلويز - راستوں و ذرائع کے قرضے	20.10	(39,938,969)	(39,999,880)
	سعودی عرب خصوصی قرض کھاتہ		4,124	4,124
	پاکستان بیت المال فنڈ کھاتہ		6	6
	پاکستان ریلویز خصوصی کھاتہ		5,688	270,157
	حکومت امانت کھاتہ نمبر XII		5,276	5,276
	خصوصی انتقال کھاتہ		10,592	10,592
	اقوام متحدہ رقم کی واپسی کا کھاتہ		3,756,810	3,740,171
	فائزر زکوٰۃ فنڈ		5,021	3,858
	پاکستان ریلویز - پی اینڈ پنشن اکاؤنٹ		1,126,077	-
	پاکستان ریلویز - پی ایس ڈی پی اکاؤنٹ		438	-
			95,381,342	119,186,027

2011ء	2012ء	نوٹ	
(روپے '000 میں)			
			20.4 صوبائی حکومت - پنجاب
(10,238,641)	(34,998,448)		غیر غذائی کھاتہ
1,223,025	11,485,033		غذائی کھاتہ
392,923	2,373,632		زکوٰۃ فنڈ کھاتہ
34,236,941	37,544,577		ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV
25,614,248	16,404,794		
-			
			20.5 صوبائی حکومت - سندھ
20,119,519	(12,129,639)		غیر غذائی کھاتہ
770,860	224,941		غذائی کھاتہ
1,559,724	2,434,119		زکوٰۃ فنڈ کھاتہ
11,869,246	-		ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV
34,319,349	(9,470,579)		
-	9,470,579	20.10	قابل وصولی رقم کے تحت اندراج
34,319,349	-		
			20.6 صوبائی حکومت خیبر پختونخوا
18,536,151	15,426,567		غیر غذائی کھاتہ
796,490	1,905,946		غذائی کھاتہ
1,011,039	1,168,535		زکوٰۃ فنڈ کھاتہ
10,138,313	10,100,760		ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV
30,481,993	28,601,808		
			20.7 صوبائی حکومت بلوچستان
7,695,334	7,843,144		غیر غذائی کھاتہ
647,727	227,213		غذائی کھاتہ
23,389	357,606		زکوٰۃ فنڈ کھاتہ
8,366,450	8,427,963		

2011ء	2012ء		
-	(600,965)	20.8	گلگت بلتستان انتظامی اتھارٹی
-	600,965	20.10	قابل وصولی رقم کے تحت اندراج
-	-		
(586,181)	(2,672,863)		20.9 حکومت آزاد جموں و کشمیر
586,181	2,672,863	20.10	قابل وصولی رقم کے تحت اندراج
-	-		

20.10 ان رقم پر 11.94 فیصد (2011: 13.64 فیصد) کی شرح سے سالانہ مارک اپ لاگو ہوتا ہے۔

21 دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات
یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور ان پر مارک اپ کی شرح 9 فیصد (2011: صفر فیصد) سالانہ ہے اور ان کی عرصیت 3 جولائی 2012ء کو مکمل ہوگی۔

22 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں

2011ء	2012ء	نوٹ	
(روپے '000 میں)			
21,431,523	23,115,145		غیر ملکی کرنسی
87,242,637	104,970,918		جدولی بینک
108,674,160	128,086,063		مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت رکھے گئے
239,586,781	266,657,312		مقامی کرنسی
1,165,911	1,366,081		جدولی بینک
87	63,011		مالی ادارے
240,752,779	268,086,404		دیگر
349,426,939	396,172,467		

23 دیگر امانتیں اور کھاتے

غیر ملکی کرنسی

38,686,123	42,548,754	
47,808,377	43,074,422	23.2
47,343,094	15,113,063	
133,837,594	100,736,239	

غیر ملکی مرکزی بینک

عالمی ادارے

دیگر

مقامی کرنسی

خصوصی قرضے کی واپسی

23,914,674	23,914,674	23.3
21,108,428	19,130,988	23.4
10,301,751	9,752,724	
55,324,853	52,798,386	
189,162,447	153,534,625	

سرکاری

دیگر

23.1 سودی امانتوں کی شرح سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2011ء 2012ء
(فی صد سالانہ)

0.66 تا 0.35	0.58 تا 0.31	غیر ملکی مرکزی بینک
2.38 تا 1.13	2.51 تا 1.39	عالمی ادارے
0.89 تا 0.03	صفر تا 1.11	دیگر

23.2 اس میں چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) سے جنوری 2009ء (جنوری 2012ء میں اجرائے ثانی) اور جون 2012ء میں موصولہ 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت شامل ہے، جس پر بالترتیب ششماہی لائبریری جمع 100 بی پی ایس اور بارہ ماہی لائبریری جمع 100 بی پی ایس کی شرح سود لاگو ہے اور دونوں کی ادائیگی نیم سالانہ ہے۔ 500 ملین ڈالر کی یہ دونوں امانتیں روپے کے مساوی رقم کے عوض شروع کی گئی ہیں جو وفاقی حکومت سے قابل وصولی ہے اور اسے وزارت خزانہ کی ضمانتیں مورخہ 12 مارچ 2012ء اور 29 جون 2012ء حاصل ہیں جن کے تحت وزارت خزانہ نے اس امر پر آمادگی ظاہر کی ہے کہ اسٹیٹ بینک کے ایس اے ایف ای کے ساتھ سمجھوتے کے نتیجے میں تمام واجبات اور خطرات کی وہ ذمہ داری لے گی۔

مزید برآں اس میں جون 2008ء میں ایس اے ایف ای سے موصولہ 500 ملین ڈالر کی امانت بھی شامل ہے جس پر ششماہی لائبریری جمع 100 بی پی ایس کی شرح سود لاگو ہے اور جو نیم سالانہ قابل وصولی ہے۔ اس امانت کی 30 جون 2012ء کو واجب الادا رقم 200 ملین ڈالر ہے (30 جون 2011ء کو 300 ملین ڈالر)۔ یہ امانت اسٹیٹ بینک کی براہ راست ذمہ داری ہے۔

23.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقم کو ظاہر کرتی ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جائیگی۔

23.4 یہ روپے کے مساوی بیرونی کرنسی قرضوں کی تقسیم کو ظاہر کرتی ہیں جو حکومت پاکستان کو مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا۔

24 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی رقم

قرض گیری برائے فنڈ کی سہولتیں دیگر قرضہ اسکیمیں مختص کیے گئے ایس ڈی آرز	نوٹ	2012ء (روپے '000 میں)	2011ء
26.1 اور 26.2	487,815,186	548,413,223	
	27,084,483	48,525,323	
	141,285,603	135,825,762	
	656,185,272	732,764,308	
	33	32	
جاری کھاتہ برائے انتظامی چارجز	656,185,305	732,764,340	

24.1 آئی ایم ایف نے سٹینڈ بائی ارتجمنٹ کے تحت مالی سال 2008-09ء کے دوران 5,168.50 ملین ایس ڈی آر کی منظوری دی جو کہ حالیہ مالی سال میں بڑھ کر 7,235.90 ملین ایس ڈی آر تک پہنچ گئی۔ 26 نومبر 2008ء کو آغاز کے بعد 30 نومبر 2011ء تک یہ رقم 8 قسطوں میں دی جانی تھی۔ تاہم 30 جون 2012ء تک 3,984.935 ملین ایس ڈی آر کی پانچ قسطیں موصول ہو چکی ہیں (2011ء : 3,984.935 ملین ایس ڈی آر)۔ اس سہولت پر ہفتہ وار مارک اپ شرحوں کا اطلاق ہوگا جن کا تعین آئی ایم ایف کرے گا اور جو ہر سہ ماہی میں ادا کرنا ہوں گی۔ اس ارتجمنٹ کے تحت رقم کی واپسی فروری 2012ء میں شروع ہوگی اور مئی 2015ء تک مکمل ہو جائے گی۔ 30 جون 2012ء کو واجب الادا رقم 3,397.018 ملین ایس ڈی آر (2011ء : 3,984.935 ملین ایس ڈی آر)۔

24.2 دیگر قرضہ اسکیموں پر سودی اخراجات آئی ایم ایف نے جنوری 2011ء سے دسمبر 2012ء تک معاف کر دیے۔

24.3 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

2012ء	2011ء	(فیصد سالانہ)
1.10 تا 1.60	1.22 تا 1.59	کوئی نہیں
کوئی نہیں	کوئی نہیں	دیگر قرضہ اسکیمیں فنڈ سہولتیں

24.3.1 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی میں 2 فیصد اضافی چارج بھی شامل ہے جو اس وقت سہ ماہی بنیادوں پر قابل ادائیگی ہوگا جب واجب الادا قرضے کی رقم کوٹہ کے 300 فیصد سے تجاوز کر جائے۔

25 دیگر واجبات		نوٹ	2012ء	2011ء
			(روپے '000 میں)	
غیر ملکی کرنسی				
امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ			5,745,245	2,961,132
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز			30,303	121,946
			5,775,548	3,083,078
مقامی کرنسی				
25.1 بیش میعاد مارک اپ اور منافع		25.1	5,621,403	5,136,650
ترسیلات زر کلیرنس کھاتہ			1,556,814	1,249,583
خطرہ شرح مبادلہ کو رج آئیکم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان			228,556	182,207
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی بیلنس منافع			62,700,879	4,810,767
قابل ادائیگی منافع منقسمہ			10,000	10,000
نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ			2,407,129	2,407,129
نجکاری وصولیوں کی مد میں حکومت کو قابل ادائیگی			-	2,929,066
25.2 دیگر واجب الوصول اور تموین		25.2	25,282,606	11,298,668
دیگر			3,940,923	5,563,449
			101,748,310	33,587,519
			107,523,858	36,670,597

25.1 یہ بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے قابل وصول معطل مارک اپ کو ظاہر کرتا ہے، جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔

25.2 دیگر واجب الوصول اور فراہمی		نوٹ	2012ء	2011ء
			(روپے '000 میں)	
ایجنسی کمیشن			6,350,191	1,266,969
ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تموین			4,881,805	3,851,673
25.2.1 دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تموین		25.2.1	7,435,365	2,463,856
25.2.2 دیگر تموین		25.2.2	4,981,171	3,110,055
دیگر			1,634,074	606,115
			25,282,606	11,298,668

25.2.1 دیگر مشکوک اثاثوں پر تموین

2011ء	2012ء
(روپے '000 میں)	
1,563,994	6,536,007
40,487	40,483
1,604,481	6,576,490
78,500	78,500
780,375	780,375
859,375	858,875
2,463,856	7,435,365

بھارتی حکومت اور ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں پر تموین

شعبہ اجرا

شعبہ بینکاری

بنگلہ دیش کی حکومت سے قابل وصول اثاثوں پر تموین

شعبہ اجرا

شعبہ بینکاری

25.2.1.1 دیگر مشکوک اثاثوں پر تموین

2,383,033	2,463,856
80,823	5,073,924
-	(102,415)
2,463,856	7,435,365

ابتدائی رقم

سال کے دوران اضافہ

تموین کا معکوس

اختتامی رقم

25.2.2 دیگر تموین کی حرکت پذیری

2,006,601	3,110,055
(2,872)	(14,027)
1,106,326	1,885,143
3,110,055	4,981,171

ابتدائی رقم

سال کا چارج

سال کے دوران معکوس

اختتامی رقم

کل	25.3.1 دیگر نوٹ	مخصوص دعوے	زرعی قرضے	ملکی ترسیلات زر
(نوٹ 25.3.2)				
(روپے '000 میں)				

3,110,055	990,566	1,600,000	259,126	260,363
1,885,143	1,885,143	-	-	-
(14,027)	-	-	(14,027)	-
4,981,171	2,875,709	1,600,000	245,099	260,363

ابتدائی رقم

سال کا چارج

سال کے دوران معکوس

اختتامی رقم

25.3.1 یہ بینک کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے مختص تموین کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

25.3.2 یہ ثالث کے تحت زیر التوا مخصوص دعووں کے لیے مختص تموین کی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

2011ء	2012ء	نوٹ	26
(روپے '000 میں)			موخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد
2,323	9,527		غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم
13,366,161	14,633,691		پنشن
1,281,855	1,476,652		بینی ولٹ فنڈ اسکیم
3,550,209	4,051,038		ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد
18,200,548	20,170,908	39.2.2	
1,193,332	1,286,171		پرائیڈنٹ فنڈ اسکیم
19,393,880	21,457,079		

27 حصص کا سرمایہ
حصص کی تعداد

2011ء	2012ء		
(روپے '000 میں)			حصص کا توثیق شدہ سرمایہ
100,000	100,000	100 روپے مالیت کے عام حصص	1,000,000
		جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ	
100,000	100,000	100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص	1,000,000

بینک کے حصص کو حکومت پاکستان رکھتی ہے علاوہ 200 حصص جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی کنٹروڈین آئینی پراپرٹی، شعبہ بینکاری نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدرآباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔

28 ذخائر

28.1 ریڈرو فنڈ

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

28.2 دیگر فنڈ

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

29 سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقوم

2011ء	2012ء	نوٹ	ابتدائی رقم
(روپے '000 میں)			
220,183,593	268,947,619		
-	(4,344,622)		
47,985,571	44,962,441	5	سال کے دوران باز قدر پیمائی پر اضافہ قدر
778,455	-	14	بینک میں رکھے گئے
48,764,026	44,962,441		ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے
268,947,619	309,565,438		

سونے کے ذخائر کا اعادہ قدر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے عمومی ضابطہ نمبر 42 (vi) کے تحت سال کے آخری دن لندن بولین ایسوسی ایشن کی جانب سے طے کیے جانے والے مارکیٹ کے اختتامی نرخوں پر کیا جاتا ہے۔

30 ہنگامی حالات اور وعدے

2011ء	2012ء	ہنگامی حالات
(روپے '000 میں)		30.1
49,273,925	44,051,938	(الف) ہنگامی واجبات ذیل میں دی گئی ضمانتوں پر:
7,754,371	8,187,802	وفاتی حکومت
57,028,296	52,239,740	حکومتی ملکیت / زیر انتظام ادارے و حکام

اوپر دی گئی ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

(ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی ارلی ریٹائرمنٹ ان سینئو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل داخل کی ہے۔ سال کے دوران معزز بینچ نے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ملازمین کو موثر فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تموین کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہے۔

(ج) گروپ کے خلاف دیگر دعوے جنہیں قرضہ تسلیم نہیں کیا گیا

2011ء	2012ء	
(روپے '000 میں)		
533,231	853,293	
2011ء	2012ء	30.2 وعدے
(روپے '000 میں)		
221,851,605	412,632,541	پیشگی تبادلے کے سمجھوتے۔ فروخت
234,837,376	390,848,354	پیشگی تبادلے کے سمجھوتے۔ خریداری
3,481,803	15,877,206	مستقبلات۔ فروخت
7,885,090	13,242,061	مستقبلات خریداری

31 ڈسکاؤنٹ، سود، مارک اپ / یا کمایا گیا منافع

2011ء	2012ء	
(روپے '000 میں)		
172,813,031	199,916,615	ڈسکاؤنٹ آمدنی
90,419	93,497	دیگر حکومتی تمسکات
14,085,289	6,875,852	حکومت کے قرضے
19,611,882	20,406,243	نفع و نقصان میں شراکت کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ
3,314,271	4,003,327	بیرونی کرنسی کی امانتیں
5,697,859	4,847,634	بیرونی کرنسی وثیقہ جات
128,343	133,676	دیگر
215,741,094	236,276,844	

2011ء	2012ء	
(روپے '000 میں)		
12,017,880	10,606,882	32 سود/مارک اپ کے اخراجات
1,376,004	731,348	امانتیں
13,393,884	11,338,230	دیگر
2011ء	2012ء	
(روپے '000 میں)		
368,547	341,647	33 کمیشن آمدنی
784,944	731,424	مارکیٹ ٹریڈری بلز
267,295	311,099	ڈرافٹ / پے آرڈرز
204,873	215,856	پرائز بانڈز اور قومی بچت سرٹیفکیٹ
332,669	352,757	سرکاری قرضوں کا انتظام
1,958,328	1,952,783	دیگر
		34 مبادلے کا منافع - خالص
		حاصل / نقصان پر:
53,169,732	67,584,902	بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر رکھاتے - خالص
22,203	18,689	خطرہ شرح مبادلہ کو رتبہ اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ
(44,765,738)	(21,969,395)	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
(6,625,640)	(2,907,061)	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
22,000	-	دیگر
1,822,557	42,727,135	
104,776	100,503	
1,927,333	42,827,638	خطرہ شرح مبادلہ فیس

2011ء 2012ء
(روپے '000 میں)

35 دیگر آپریٹنگ (نقصان)/آمدنی۔خالص

1,221,990 1,144,218
109,418 141,372

بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے
بازیاب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس

سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع نقصان:

5,542	-
1,666,093	1,655,898
1,671,635	1,655,898

مقامی

بیرونی

(14,590,633) 6,097,647

محفوظ برائے تجارت کے تمسکات کی پیمائش پر فائدہ/(نقصان)
دیگر

(11,027) (5,484)

1,927,333 9,033,651

36 دیگر آمدنی/(چارجز)۔خالص

5,785 11,583
1,218 4,329
17,718 -
(540,922) (326,167)
148,130 186,494
(368,071) (123,761)

املاک و آلات کے ڈسپوزل پر (نقصان)/فائدہ

جوابی واجبات اور تمویں۔خالص

موخر آمدنی کی بے باقی

آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کو مختص کرنے پر چارجز
دیگر

37 بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات

بینک نوٹوں کی طباعت کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

38 ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی) کو ادا کیا جاتا ہے۔ این بی پی جتنی بھی رقم اور ترسیلات زر جمع کرتا ہے اس پر 0.13 فیصد (2011:0.13) فیصد) نرخ پر کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔

39 عام انتظامی و دیگر اخراجات

2011ء	2012ء	نوٹ	(روپے '000 میں)
6,586,941	7,595,370		تنخواہیں و دیگر مراعات
6,002,328	8,759,053		ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
34,068	37,697		کرایہ اور ٹیکس
20,358	29,053		بیمہ
253,148	286,131		بجلی، گیس و پانی
975,567	1,553,272	16.1	فرسودگی / تخفیف قدر
33,593	27,140	17	غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی
354,313	370,075		مرمت و دیکھ بھال
10,270	13,030	39.1	آڈیٹرز کا معاوضہ
376,573	425,754		قانونی و پیشہ ورانہ
283,872	285,834		سفری و تفریحی اخراجات
65,553	69,598		روزمرہ اخراجات
45,662	50,757		ابندھن
11,399	18,786		سواری
166,379	161,349		ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیلیکس اور ٹیلی فون
49,756	42,461		تربیت
-	-		امتحان / ٹیسٹ کی خدمات
26,411	25,710		اسٹیشنری
38,535	38,803		خزانے کی ترسیل
27,472	28,013		کتابیں اور اخبارات
7,670	18,756		اشتہارات
18,707	24,190		وردی
279,024	298,714		دیگر
15,667,599	20,159,546		

39.1 آڈیٹر کا معادضہ

2011ء			2012ء		
کل	ارنسٹ اینڈ یوگ فورڈر ہوڈز	سیدات حیدر	کل	ارنسٹ اینڈ یوگ فورڈر ہوڈز	سیدات حیدر
کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی			کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی		
(روپے '000 میں)			(روپے '000 میں)		
4,250	2,125	2,125	5,750	2,875	2,875
770	385	385	830	415	415
5,020	2,510	2,510	6,580	3,290	3,290
3,450	1,725	1,725	4,550	2,275	2,275
1,650	825	825	1,750	875	875
5,100	2,550	2,550	6,300	3,150	3,150
150	-	-	150	-	-
10,270	5,060	5,060	13,030	6,440	6,440

اسٹیٹ بینک آف پاکستان

آڈٹ فیس

اتفاقی اخراجات

ایس بی پی بینکنگ سروس کارپوریشن

آڈٹ فیس

اتفاقی اخراجات

بناف

آڈٹ فیس

39.2 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

39.2.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شمار یاتی تخمینوں کو منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے:

n	گرائنس اور حصوں میں بڑھنے کی متوقع شرح 6 فیصد (2011ء: 6 فیصد) سالانہ
n	ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 12.50 فیصد (2011ء: 14 فیصد) سالانہ
n	تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 11.50 فیصد (2011ء: 12 فیصد) سالانہ
n	پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 8 فیصد (2011ء: 8 فیصد) سالانہ
n	طبی لاگت میں اضافہ 8.50 فیصد (2011ء: 9 فیصد) سالانہ
n	اہلکاروں میں اضافہ 2.5 فیصد (2011ء: 2 فیصد) سالانہ

39.2.2 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بین فٹ اسکیم کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2012ء میں ملازمین کی ماضی کی خدمات میں شناخت کیا گیا ہے، جو اس تاریخ کے شاریاتی تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے۔

2012ء			نوٹ	
مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی غیر شناخت شدہ تخمینی منافع / شناخت شدہ خالص واجبات	(نقصان)	موجودہ قدر		
----- (روپے '000 میں) -----				
9,527	(26,759)	36,286	39.2.3	گرپچو بیٹی
14,633,691	(19,295,324)	33,929,015	39.2.3	پنشن
1,476,652	(639,207)	2,115,859	39.2.3	بینی وولنٹ
4,051,038	(4,219,344)	8,270,382	39.2.3	ریٹائرمنٹ کے بعد طبعی فوائد
<u>20,170,908</u>	<u>(24,180,634)</u>	<u>44,351,542</u>		

2011ء			نوٹ	
مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی غیر شناخت شدہ تخمینی منافع / شناخت شدہ خالص واجبات	(نقصان)	موجودہ قدر		
----- (روپے '000 میں) -----				
2,323	(27,632)	29,955	39.2.3	گرپچو بیٹی
13,366,161	(13,883,989)	27,250,150	39.2.3	پنشن
1,281,855	(512,824)	1,794,679	39.2.3	بینی وولنٹ
3,550,209	(2,919,433)	6,469,642	39.2.3	ریٹائرمنٹ کے بعد طبعی فوائد
<u>18,200,548</u>	<u>(17,343,878)</u>	<u>35,544,426</u>		

39.2.3 مقرر فوائے کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات میں رد و بدل ذیل میں دیا گیا ہے:

2012ء					
یکم جولائی 2010ء تک	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2011 کو	
خالص شناخت شدہ واجبات	(42.2.4)	ادائیگیاں	کردہ رقم	خالص شناخت شدہ واجبات	
----- (روپے '000 میں) -----					
2,323	11,985	(4,781)	-	9,527	گریجویٹی
13,366,161	5,558,614	(4,291,084)	-	14,633,691	پنشن
1,281,855	358,608	(167,797)	3,986	1,476,652	بنی دولت
3,550,209	1,419,093	(918,264)	-	4,051,038	ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد
18,200,548	7,348,300	(5,381,926)	3,986	20,170,908	
2011ء					
یکم جولائی 2009ء تک	سال کا چارج	سال کے دوران	ملازمین کا حصہ / منتقل	30 جون 2010 کو	
خالص شناخت شدہ واجبات	(42.2.4)	ادائیگیاں	کردہ رقم	خالص شناخت شدہ واجبات	
----- (روپے '000 میں) -----					
14,624	10,486	(22,787)	-	2,323	گریجویٹی
10,921,297	3,967,294	(1,522,430)	-	13,366,161	پنشن
1,125,978	303,526	(151,552)	3,903	1,281,855	بنی دولت
2,853,973	1,082,505	(386,269)	-	3,550,209	ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد
14,915,872	5,363,811	(2,083,038)	3,903	18,200,548	

39.2.4 نفع و نقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد کے لحاظ سے سال کے دوران نفع و نقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم کو ذیل میں دیا گیا ہے

2012ء					
سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	شناخت شدہ تخمینی ملازمین کا حصہ	کل	
(روپے '000 میں)-----					
2,654	4,193	-	5,138	-	11,985
687,476	3,815,021	(19,022)	1,075,139	-	5,558,614
79,811	251,252	-	31,531	(3,986)	358,608
131,028	905,750	167,466	214,849	-	1,419,093
900,969	4,976,216	148,444	1,326,657	(3,986)	7,348,300
2011ء					
سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	ماضی کی خدمت کی لاگت	شناخت شدہ تخمینی ملازمین کا حصہ	کل	
(روپے '000 میں)-----					
2,018	4,423	-	4,045	-	10,486
525,569	3,049,812	-376,291	768,204	-	3,967,294
71,463	210,189	-	25,777	(3,903)	303,526
118,452	767,067	-	196,986	-	1,082,505
717,502	4,031,491	(376,291)	995,012	(3,903)	5,363,811

گریجویٹ

پنشن

بنی وولنٹ

ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

گریجویٹ

پنشن

بنی وولنٹ

ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

39.2.5 تاریخی معلومات

2008ء	2009ء	2010ء	2011ء	2012ء	
(روپے '000 میں)					
58,871	41,116	42,982	29,955	36,286	گرچی بیٹی
(8,753)	(12,754)	(28,358)	(27,632)	(26,759)	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
50,118	28,362	14,624	2,323	9,527	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
6,632	36,241	18,137	1,814	(2,539)	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
(روپے '000 میں)					
10,204,547	12,602,432	22,545,593	27,250,150	33,929,015	پنشن
(1,484,779)	(3,115,838)	(11,624,296)	(13,883,989)	(19,295,324)	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
8,719,768	9,486,594	10,921,297	13,366,161	14,633,691	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
1,273,741	177,053	8,854,662	2,524,620	6,467,454	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
1,134,346	1,200,605	1,577,127	1,794,679	2,115,859	بہنی دولت فنڈ
(186,759)	(183,232)	(451,149)	(512,824)	(639,207)	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
947,587	1,017,373	1,125,978	1,281,855	1,476,652	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
99,338	11,280	287,013	(23,698)	60,208	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل
4,543,730	4,915,413	5,672,184	6,469,642	8,270,382	ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد
(3,090,273)	(2,813,019)	(2,818,211)	(2,919,433)	(4,219,344)	مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)
1,453,457	2,102,394	2,853,973	3,550,209	4,051,038	بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات
1,132,465	428,486	272,817	(696,690)	1,514,760	منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل

39.6 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین شاریاتی تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 4,881.805 ملین روپے (2011ء: 3,851.673 ملین روپے) بنتی ہے۔ شاریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع و نقصان کے کھاتے سے 1,613.430 ملین روپے (2011ء: 738.404 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔

40 غیر نقد اجزائے قبل سال کا منافع

2011ء	2012ء	
(روپے '000 میں)		
180,975,738	260,800,112	سال کا منافع
		رد و بدل برائے
975,567	1,553,272	فرسودگی
33,593	27,140	غیر محسوس اثاثوں کی قسط وار واپسی
(17,718)	-	موخر آمدنی کی قسط وار واپسی
		تموین (استرداد) برائے
6,002,328	8,759,053	ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں
(510,848)	-	قرضے اور دیگر اثاثے
80,823	(102,415)	دیگر مشکوک اثاثے
(57,881)	(59,212)	سرمایہ کاری کی قدر میں کمی
(5,785)	(11,583)	جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل پر منافع / (نقصان)
(5,542)	-	سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر منافع / (نقصان)
(11,923,782)	(15,697,821)	منافع منقسمہ آمدنی
175,546,493	255,268,546	

41 نقد اور نقد کے مساوی

2011ء	2012ء	
(روپے '000 میں)		
2,379,859	1,974,352	مقامی کرنسی
1,287,949,760	1,037,451,385	زرمبادلہ کے ذخائر
75,464,270	4,994,808	بیرونی کرنسی کی نشان زد درقوم
102,188,403	91,334,177	آئی ایم ایف کے آپیشل ڈرائنگ رائٹس
1,467,982,292	1,135,754,722	

42 متعلقہ فریق سے لین دین

گروپ اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں و کشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹرپرائزز / ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

42.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی حکومتوں اور متعلقہ فریقین کے مادی لین دین و بقایا تو کم مجموعی مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

42.2 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

گروپ کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینئر بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بینک کے دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور گروپ کی سرگرمیوں کی ہدایت دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینئر بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیر ایگزیکٹو رکن کی فیس کا تعین سینئر بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔

متعلقہ معلومات کے لیے نیچے دیکھیں

2011ء 2012ء

(روپے 000 میں)

109,567	135,393	ملازمین کے قلیل مدتی فوائد
30,401	40,652	ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد
55,596	53,585	سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے
16,595	17,492	سال کے دوران دوبارہ جاری کیے جانے والے قرضے
751	1,299	ڈاکٹر کی فیس

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریجویٹ، پنشن، بیٹی وولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

43 انتظام خطر کی پالیسیاں

گروپ کو سود / مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 46.1 تا 46.5 میں دیا گیا ہے۔ گروپ نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

43.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقہ میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان

اٹھانا پڑے۔ گروپ کے جزدان میں خطرہ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کا کام موزوں اہلکار انجام دیتے ہیں جبکہ اکتشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور اینڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پرامیسری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی اکتشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر میعاد بنیادوں پر تمام حدود پر رسمی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک بینک کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ بینک کے خطرہ قرض میں اکتشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

43.2 خطرہ شرح سود/مارک اپ

شرح سود/مارک اپ کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر پذیری آتی ہے۔ گروپ نے اس خطرے کے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

2012ء							43.2.1
کامل مجموعہ	بلا سود/مارک اپ کے حامل			سود/مارک اپ کے حامل			
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	
							مالی اثاثے
1,814,196	1,814,196	-	1,814,196	-	-	-	ملکی کرنسی (بشمول روپے کے سکے)
1,038,341,770	888,443	665,908	222,535	1,037,453,327	-	1,037,453,327	غیر ملکی کرنسی کے ذخائر
4,994,808	4,994,808	-	4,994,808	-	-	-	غیر ملکی کرنسی کی نشان زد قوم
91,334,177	-	-	-	91,334,177	-	91,334,177	آئی ایم ایف کے اسٹیل ڈرائنگ رائٹس
17,104	17,104	17,104	-	-	-	-	کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط
112,898,648	-	-	-	112,898,648	-	112,898,648	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسکات
12,744,407	-	-	-	12,744,407	-	12,744,407	حکومت آزاد کشمیر کا جاری کھاتہ
1,827,251,187	20,275,165	20,275,165	-	1,806,976,022	3,131,397	1,803,844,625	سرکاری کارپوریاں
340,058,035	16,950,215	16,375,374	574,841	323,107,820	48,438,043	274,669,777	قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز
1,235,702	1,235,702	-	1,235,702	-	-	-	ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے
							مساوی بھارتی نوٹ
							ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے اثاثے
6,797,433	860,377	-	860,377	5,937,056	-	5,937,056	بھارت و بنگلہ دیش پر واجب الادا رقم
5,785,855	5,785,855	-	5,785,855	-	-	-	دیگر اثاثے
3,443,273,322	52,821,865	37,333,551	15,488,314	3,390,451,457	51,569,440	3,338,882,017	
							مالی واجبات
1,776,962,388	1,776,962,388		1,776,962,388	-	-	-	زیر گردش بینک نوٹ
587,542	587,542		587,542	-	-	-	قابل ادائیگی بلز
148,815,907	148,815,907		148,815,907	-	-	-	حکومت کا جاری کھاتہ
12,240,388				12,240,388	-	12,240,388	باز فروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تسکات
396,172,467	396,172,467		396,172,467	-	-	-	بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں
152,860,155	58,937,735		58,937,735	93,922,420	37,819,520	56,102,900	دیگر امانتیں و کھاتے
656,185,305				656,185,305	283,942,637	372,242,668	آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی
94,467,090	94,467,090		94,467,090	-	-	-	دیگر واجبات
3,238,291,242	2,475,943,129		2,475,943,129	762,348,113	321,762,157	440,585,956	
204,982,080	(2,423,121,264)	37,333,551	(2,460,454,815)	2,628,103,344	(270,192,717)	2,898,296,061	بیلنس شیٹ میں موجود فرق
(412,632,541)	(412,632,541)	-	(412,632,541)	-	-	-	مبادلے کے پیشگی معاہدے - فروخت
390,848,354	390,848,354	-	390,848,354	-	-	-	مبادلے کے پیشگی معاہدے - خریداری
(15,877,206)	(15,877,206)	-	(15,877,206)	-	-	-	مستقبلات - فروخت
13,242,061.00	13,242,061.00	-	13,242,061	-	-	-	مستقبلات - خریداری
(24,419,332)	(24,419,332)	-	(24,419,332)	-	-	-	بیلنس شیٹ سے الگ فرق
229,401,412	(2,398,701,932)	37,333,551	(2,436,035,483)	2,628,103,344	(270,192,717)	2,898,296,061	مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق
458,802,824	458,802,824	2,857,504,756	2,820,171,205	5,256,206,688	2,628,103,344	2,898,296,061	مجموعی یافت/خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی اداروں کا مجموعی مالی گوشوارہ

43.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی مؤثر شرح سود / مارک اپ کو ان مالی گوشواروں کے متعلق نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔						
2011ء						
کامل مجموعہ	سود/مارک اپ کے حامل			سود/مارک اپ کے حامل		
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سال بعد عرصیت
----- (روپے 000' میں) -----						
2,379,859	2,379,859	-	2,225,301	-	-	-
1,288,780,274	893,587	640,175	253,412	1,287,886,687	1,287,886,687	1,287,886,687
75,464,270	75,464,270	-	75,464,270	-	-	-
-	-	-	-	-	-	-
102,188,403	-	-	-	102,188,403	102,188,403	102,188,403
-	-	-	-	-	-	-
16,392	16,392	16,392	-	-	-	-
63,660,336	-	-	-	63,660,336	-	63,660,336
586,181	-	-	-	586,181	-	586,181
1,387,263,881	20,312,704	20,312,704	-	1,366,951,177	3,135,688	1,363,815,489
385,191,976	36,894,852	17,047,437	19,847,415	348,297,124	118,111,936	230,185,188
827,549	827,549	-	827,549	-	-	-
478,919	478,919	-	478,919	-	-	-
-	-	-	-	-	-	-
5,453,139	837	-	837	5,452,302	-	5,452,302
7,898,433	7,898,433	-	7,898,433	-	-	-
3,320,189,612	145,167,402	38,016,708	107,150,694	3,175,022,210	121,247,624	3,053,774,586
مالی اثاثے						
1,599,988,045	1,599,988,045	-	1,599,988,045	-	-	-
780,155	780,155	-	780,155	-	-	-
217,968,067	217,968,067	-	217,968,067	-	-	-
349,426,939	349,426,939	-	349,426,939	-	-	-
189,162,447	55,324,853	11,012,500	44,312,353	133,837,594	55,877,445	77,960,149
732,764,340	-	-	-	732,764,340	489,457,849	243,306,491
36,606,835	36,606,835	-	36,606,835	-	-	-
3,119,005,526	2,252,403,592	11,012,500	2,241,391,092	866,601,934	545,335,294	321,266,640
201,889,068	(2,106,531,208)	27,004,208	(2,133,535,416)	2,308,420,276	(424,087,670)	2,732,507,946
مالی واجبات						
(221,851,605)	(221,851,605)	-	(221,851,605)	-	-	-
234,837,376	234,837,376	-	234,837,376	-	-	-
(3,481,803)	(3,481,803)	-	(3,481,803)	-	-	-
7,885,090	7,885,090	-	7,885,090	-	-	-
17,389,058	17,389,058	-	17,389,058	-	-	-
184,500,010	(2,123,920,266)	27,004,208	(2,150,924,474)	2,308,420,276	(424,087,670)	2,732,507,946
369,000,020	369,000,020	2,492,920,286	2,465,916,078	4,616,840,552	2,308,420,276	2,732,507,946
بیلنس شیٹ میں موجود فرق						
مبادلہ کے پیشگی معاہدے - فروخت						
مبادلہ کے پیشگی معاہدے - خریداری						
مستقبلات - فروخت						
مستقبلات - خریداری						
بیلنس شیٹ سے الگ فرق						
مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق						
مجموعی یافت / خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق						

43.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وسیعے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا گروپ کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت گروپ کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضربدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

گروپ وقتاً فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے اکتشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

گروپ وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

43.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے گروپ روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی وبیشی کو دور کر کے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا گروپ کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

43.5 جزدانی خطرے کا انتظام

گروپ نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو گروپ اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مد نظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد دی جاتی ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور گروپ کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پراضانی منافع حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

44 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی مجموعی مالی حسابات میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے ماسوائے نوٹ 12.2.1 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاریوں کے، جنہیں اگر ان کی کوئی قدر ہو تو انہیں لاگت منہا مستقل امپائر منٹ پر درج کیا جاتا ہے۔

45 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 105 اکتوبر 2012ء کو مجموعی مالی گوشوارے کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

46 مطابقت کے اعداد و شمار

جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں پر بہتر پیش کاری اور تقابل کے مقصد سے مطابقت کے اعداد و شمار کی ترتیب نو اور نئی درجہ بندی کی گئی ہے۔

2010ء	2011ء	تا	از
(روپے '000 میں)			
176,881	63,763	دیگر واجبات - دیگر	موخر واجبات - عملے کی ریٹائرمنٹ پر مبنی فوائد
487,035	487,035	دیگر واجبات الوصول اور تمویں - دیگر تمویں	دیگر واجبات اور تمویں - دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تمویں
412,926	412,926	دیگر واجبات الوصول اور تمویں - دیگر تمویں	دیگر واجبات الوصول اور تمویں - دیگر

47 عمومی

اعداد و شمار کو قریب ترین ہزاروں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے۔

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

قاضی عبدالقندر
ڈپٹی گورنر

یاسین انور
گورنر

